FRI.16.May.2025
VOLUME:20 NO:119
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 :قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 16/مئی 2025
جلد:20 شمارہ: 119
16/ذی العقدہ 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

دہشت گرد تنظیم 'ٹی آر ایف' کے خلاف ہندوستان

اقوام متحدہ سیکورٹی کونسل میں سخت قدم اٹھانے والا ہے

نئی دہلی: پاکستان کے ذریعہ حمایت یافتہ دہشت گردی کے خلاف ہندوستان نے مزید ایک سخت قدم اٹھانے کا ارادہ کرلیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ہندوستان اقوام متحدہ سیکورٹی کونسل میں جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملہ کے قصوروار دہشت گرد آرگنائزیشن 'دی ریزسٹنس فرنٹ' (ٹی آر ایف) کے خلاف ثبوت پیش کرے گا۔ ہندی نیوز پورٹل 'آج تک' نے ذرائع کے حوالے سے یہ خبر دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ سیکورٹی کونسل کی میٹنگ میں ہندوستان 14 مئی، یعنی آج ہی انسداد دہشت گردی کمیٹی کے سامنے ٹی آر ایف کے خلاف ثبوت پیش کرے گا۔ اس دہشت گرد تنظیم کے اراکین نے ہی گزشتہ 22 اپریل کو پہلگام میں چھٹیاں منا رہے کئی سیاحوں کا گولی مار کر قتل کر دیا تھا۔ اس سے قبل ہندوستانی وزارت خارجہ نے 13 مئی کو ہی ظاہر کردیا تھا کہ ہندوستان اقوام متحدہ سیکورٹی کونسل میں لشکر طیبہ سے جڑے دہشت گرد آرگنائزیشن 'دی ریزسٹنس فرنٹ' پر پابندی لگانے کا مطالبہ کرے گا۔ یہ وہی دہشت گرد تنظیم ہے جس نے پہلگام میں 26 بے قصوروں کی جان لی، اور پھر اس کی ذمہ داری بھی قبول کی۔ حالانکہ بعد میں یہ تنظیم پہلگام حملہ کی ذمہ داری لینے سے پیچھے ہٹ گیا تھا۔ بہرحال، 13 مئی کو اپنے ہفتہ واری پریس کانفرنس ہندوستانی وزارت خارجہ نے بتایا تھا کہ 'آپریشن سندور' کے دوران پاکستان کے ڈی جی ایم او کی جانب سے جنگ بندی کے لیے کب اور کیسے بات چیت کی پیش قدمی کی گئی۔ پاکستانی ڈی جی ایم او کی پیش قدمی پر ہندوستان نے کس طرح اور کن شرائط پر جنگ بندی کی رضامندی ظاہر کی تھی۔ وزارت خارجہ نے یہ بھی واضح کیا کہ جموں وکشمیر کے معاملے میں تیسرے فریق کی مداخلت کو ہندوستان کبھی منظوری نہیں دیتا۔ ہندوستان اور پاکستان خود اس مسئلہ کو آپس میں بات چیت کے ذریعہ حل کریں گے۔ دوسری طرف 'دی اکونومک ٹائمز' نے اپنی ایک رپورٹ میں بتایا ہے کہ پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے بعد ہندوستان نے اقوام متحدہ سیکورٹی کونسل کی 1267 انسداد دہشت گرد کمیٹی میں ایک ٹیم بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کی میٹنگ اس ہفتہ ہونے والی ہے۔ ہندوستان نے یہ فیصلہ اس لیے کیا ہے تاکہ ٹی آر ایف کو ایک دہشت گرد تنظیم کی شکل میں نامزد کیا جا سکے اور اس کے اراکین پر سفری پابندی کے ساتھ کچھ دیگر پابندیاں بھی لگائی جا سکیں۔

ہماچل پردیش حکومت نے 100 اسکولوں کو بند اور 87 کو ضم کرنے کا فیصلہ کیا

شملہ: (ایجنسیز) ہماچل پردیش حکومت نے کچھ اہم وجوہات کی بنا پر 100 اسکولوں کو بند کرنے کا فیصلہ لیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ریاست میں ایسے 100 پرائمری اور سیکنڈری اسکول ہیں، جن میں ایک بھی طالب علم نہیں ہے۔ اسی وجہ سے ریاستی حکومت ان اسکولوں کو بند کرنے جا رہی ہے۔ رواں تعلیمی سیشن کے دوران ان اسکولوں میں کسی بھی طالب علم نے داخلہ نہیں لیا ہے۔ اس کے علاوہ کم تعداد والے لڑکیوں اور لڑکوں کے 87 اسکولوں کو ضم کرکے مخلوط تعلیم والے اسکولوں میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ ان اسکولوں میں خدمات انجام دینے والے 450 تدریسی اور غیر تدریسی ملازمین کو دیگر تعلیمی اداروں میں منتقل کیا جائے گا۔ 20 سے 25 طلبہ والے ہائی اسکول اور سینئر سیکنڈری اسکولوں کو 5 کلومیٹر کے دائرے میں رکھا جائے گا۔ ڈپٹی ڈائریکٹرز سے ایسے اسکولوں کی ایک ہفتہ میں معلومات طلب کی گئی ہے۔ ہماچل پردیش کے وزیر تعلیم روہت ٹھاکر کے مطابق لڑکوں اور لڑکیوں کے اسکولوں کو مخلوط تعلیم والے اسکولوں میں تبدیل کرنے کی شروعات کی جا رہی ہے۔ 10 سے کم طلبا والے ہائی اسکولوں کا درجہ کم کرکے مڈل کر دیا جائے گا۔ اسکول بند کرنے کے فیصلوں کی مخالفت ہونے پر حکومت نے اب اسکولوں کا درجہ کم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جن اسکولوں کا درجہ کم ہوگا، وہاں تعلیم حاصل کر رہے بچوں کو دیگر اسکولوں میں منتقل کیا جائے گا۔ روہت ٹھاکر نے اس تعلق سے مزید کہا کہ ''ڈائریکٹر آف ایجوکیشن کی میٹنگ میں یہ فیصلے لیے گئے ہیں۔ محکمہ کو ان سے متعلق معلومات جمع کرنے کی ہدایت جاری کر 10 دنوں کے اندر رپورٹ طلب کی گئی ہے۔''

وقف قانون پر سپریم کورٹ میں سماعت 20 مئی تک ملتوی

منگل کو عبوری راحت کے معاملے پر غور ہوگا

نئی دہلی: 15/مئی (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے وقف (ترمیمی) ایکٹ، 2025 کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے والی عرضیوں پر سماعت 20 مئی تک کے لیے ملتوی کر دی ہے۔ مرکزی حکومت کی طرف سے پیش سالیسٹر جنرل تشار مہتہ نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ انہوں نے وقف معاملے میں عدالت عظمیٰ کے ذریعہ پہچانے گئے تین معاملوں پر تفصیلی جواب داخل کیا ہے۔ نئے سی جے آئی بھوشن رام کرشن گوائی نے کہا کہ اب اگلے منگل یعنی 20 مئی کو معاملے کی سماعت ہوگی۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتہ نے عدالت کو یقین دلایا کہ معاملے میں موجودہ حالت بنائے رکھی جائے گی۔ بنچ نے کہا کہ وہ 20 مئی کو 1995 کے گزشتہ وقف قانون کے التزامات پر روک لگانے کی گزارش کرنے والی عرضی پر غور نہیں کرے گی۔ وقف قانون کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے والوں کی طرف سے موقف پیش کر رہے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل اور مرکزی حکومت کی نمائندگی کر رہے سالیسٹر جنرل تشار مہتہ سے پیر تک اپنے تحریری نوٹس جمع کرنے کو کہا گیا ہے۔ سی جے آئی نے درخواستوں پر سماعت ملتوی کرتے ہوئے کہا، ''ہم عبوری راحت کے معاملے پر ہی منگل کو غور کریں گے۔'' اس سے پہلے سابق چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی صدارت والی بنچ وقف (ترمیمی) ایکٹ کے خلاف دائر عرضیوں پر سماعت کر رہی تھی۔ حالانکہ جسٹس کھنہ 13 مئی کو عہدے سے سبکدوش ہو گئے۔ سپریم کورٹ نے 17 اپریل کو مرکزی حکومت کو یقین دہانی کرائی تھی کہ وہ 5 مئی تک وقف بائی یوزر سمیت وقف کی جائیداد کو نہ تو ڈی نوٹیفائی کرے گی اور نہ ہی مرکزی وقف کونسل و بورڈس میں کوئی تقرری کرے گی۔'' چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس آگسٹن جارج مسیح کی بنچ نے صاف کیا کہ سپریم کورٹ وقف قانون 1995 کے خلاف بھی کوئی عرضی قبول نہیں کرے گا۔ بنچ نے زبانی طور سے کہا، ''ہم ایسی کوئی عرضی قبول نہیں کریں گے جس میں 1995 کے وقف قانون کے التزامات پر روک کی گزارش کی جائے۔ ہم یہ صاف کر رہے ہیں۔ صرف اس لیے کہ کوئی وقف ترمیمی قانون، 2025 کو چیلنج کرنے کی کوشش کر رہا ہے، تو کوئی اور بس اس معاملے میں کودنا چاہتا ہے اس لیے 1995 قانون کو چیلنج دینے پہنچ جائے، یہ بالکل قبول نہیں کیا جائے گا۔'' اس درمیان تشار مہتہ نے کہا کہ کسی بھی معاملے میں مرکزی حکومت کی یہ یقین دہانی ہے کہ کسی بھی وقف املاک کو، جس میں وقف بائی یوزر کے ذریعہ قائم اثاثے بھی شامل ہیں، ڈی نوٹیفائی نہیں کیا جائے گا۔ اس سے پہلے لاء آفیسر نے یہ یقین دلایا تھا کہ نئے قانون کے تحت مرکزی وقف کونسل یا ریاستی وقف بورڈس میں کوئی تقرری نہیں کی جائے گی۔''

AL-RIZWAN
Jr. College and Group of Schools
Chaitaniya Nagar, Shive Road, Nanded.
Mob. 7720076520, 7720076501, 9975250254
الرضوان
M.Y.W.A'S
Al-Rizwan Jr. College and Group of Schools
XI,XII THEORY + NEET + JEE + MHT-CET

Shaikh Faizan
Shaikh Fayyaz
80.67%

Zoha Tamkeen
Shaikh Mukhtar
80.00%

Hashmi Syed Liza
Jamil
74.67%

Zainab Fareha
Mohd. Abdul Wase
72.67%

XIIth Class Result Record Chart

Sr. No.	Batch	Year	Result
1)	Ist	2016-17	100%
2)	IInd	2017-18	100%
3)	IIIrd	2018-19	100%
4)	IVth	2019-20	100%
5)	Vth	2020-21	100%
6)	VIth	2021-22	100%
7)	VIIth	2022-23	100%
8)	VIIIth	2023-24	100%
9)	IXth	2024-25	100%

RESULT STATUS

STUDENTS APPEARED	STUDENTS PASSED	RESULT
36	36	100%

ADMISSIONS ARE IN PROGRESS FOR NEW ACADEMIC YEAR (2025-26) JR. COLLEGE

244 STUDENTS PASSED OUT HSC BOARD EXAM FROM AL-RIZWAN JR. COLLEGE SINCE 2016 TILL 2024. (ACHIEVEMENTS) NEAR ABOUT 85 STUDENTS JOINED MEDICAL FIELD, MORE THAN 100 STUDENTS JOINED ENGINEERING FIELD REMAINING STUDENTS JOINED VARIOUS FIELDS

NO NEED OF TUITION OR ANY EXTRA COACHING AFTER STUDYING IN AL-RIZWAN

PREPARATION OF 12TH BOARD SYLLABUS

PREPARATION OF NEET SYLLABUS, JEE SYLLABUS & MHT-CET SYLLABUS

PERFECT PREPARATION OF STUDENTS THROUGH 12 POINT PROGRAM SYSTEM

EXTRA SKILL DEVELOPMENT PROGRAM FOR MATHS, PHYSICS, CHEMISTRY, BIOLOGY AND ENGLISH

ہندوستانی فوج کی بڑی کامیابی، میانمار بارڈر پر 10 شدت پسند ہلاک، بھاری اسلحہ برآمد

نئی دہلی: ہندوستانی فوج نے ہندوستان-میانمار سرحد کے قریب ایک بڑی کارروائی کے دوران 10 شدت پسندوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ فوج کی مشرقی کمان کی جانب سے ایکس (سابق ٹوئٹر) پر دی گئی معلومات کے مطابق یہ آپریشن منی پور کے چندیل ضلع میں خفیہ اطلاع کی بنیاد پر انجام دیا گیا۔ مشرقی کمان کے مطابق، "14 مئی 2025 کو اسپیئر کور کے تحت تعینات آسام رائفلز کی یونٹ نے منی پور کے چندیل ضلع میں واقع نیو سمتل گاؤں کے قریب ایک مخصوص آپریشن شروع کیا۔" بیان میں کہا گیا کہ خفیہ معلومات سے یہ پتہ چلا تھا کہ ہندوستان-میانمار سرحد کے قریب شدت پسند سرگرم ہیں۔ کارروائی کے دوران مشتبہ شدت پسندوں نے سکیورٹی فورسز پر فائرنگ کی، جس کا جواب فوجیوں نے کنٹرول اور حکمت کے ساتھ دیا۔ اس فائرنگ کے تبادلے میں 10 شدت پسند مارے گئے جبکہ ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں ہتھیار اور گولہ بارود برآمد کیا گیا۔ منی پور میں جاری بدامنی کے درمیان فوج کی یہ کارروائی سکیورٹی فورسز کے لیے ایک بڑی کامیابی قرار دی جا رہی ہے۔ یہ کارروائی اس وقت ہوئی ہے جب ملک کی مشرقی سرحد پر سکیورٹی کے حوالے سے خدشات میں اضافہ ہوا ہے۔ حال ہی میں ہندوستان نے آپریشن "سندور" کے تحت پاکستان کے زیر انتظام دہشت گرد ٹھکانوں پر فضائی حملے کیے تھے، جس کے بعد ہندوستان-پاکستان سرحد پر کشیدگی کی صورتحال بنی ہوئی ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ سال مرکزی حکومت نے ہندوستان اور میانمار کے درمیان 1,610 کلومیٹر طویل بین الاقوامی سرحد پر باڑ لگانے اور سڑکوں کی تعمیر کی منظوری دی تھی۔ یہ فیصلہ منی پور میں غیر قانونی دراندازی کو روکنے کے لیے لیا گیا تھا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، میانمار سے درانداز ہندوستان میں داخل ہو کر منی پور میں بدامنی پھیلا رہے ہیں۔ اسی تناظر میں ہندوستان حکومت نے سرحد پر مفت نقل وحرکت ※ کے معاہدے کو ختم کرنے کا اعلان کیا ہے، جو پہلے دونوں ممالک کے سرحدی علاقوں کے باشندوں کو کچھ حد تک آزادانہ آمدورفت کی اجازت دیتا تھا۔ ذرائع کے مطابق، سکیورٹی سے متعلق کابینہ کمیٹی نے ہندوستان-میانمار سرحد پر 31 ہزار کروڑ روپے کی لاگت سے باڑ لگانے اور سرحدی سڑکوں کی تعمیر کے منصوبے کو اصولی منظوری دے دی ہے۔

'سندھ آبی معاہدہ کی معطلی دہشت گردی کے خاتمہ تک جاری رہے گی'

نئی دہلی: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کے بعد ایسا خیال کیا جا رہا تھا کہ ہندوستان 'سندھ آبی معاہدہ' کی معطلی ختم کر دے گا، لیکن ایسے آثار اب بالکل بھی دکھائی نہیں دے رہے ہیں۔ جمعرات (15 مئی) کو ہندوستانی وزیر خارجہ نے اس معاہدہ پر ایک انتہائی اہم بیان دیا ہے۔ انہوں نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ''سندھ آبی معاہدہ معطل ہے اور اس وقت تک معطل رہے گا جب تک پاکستان دہشت گردی کو مضبوطی کے ساتھ روک نہیں دیتا۔ کشمیر پر بات کرنے کے لیے صرف ایک چیز رہ گئی ہے، اور وہ ہے مقبوضہ کشمیر کو خالی کرنا۔'' ایس جے شنکر کے مطابق ہمیں یقینی طور پر بین الاقوامی حمایت حاصل ہوئی ہے۔ ہمارے پاس اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی منظوری تھی کہ مجرموں کو جوابدہ ٹھہرایا جانا چاہیے۔ 7 مئی کو انہیں 'آپریشن سندور' کے ذریعہ جواب دہ ٹھہرایا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''پاکستان کے ساتھ ہمارے تعلقات اور معاملات مکمل طور سے دو فریقی ہوں گے۔

کرنل صوفیہ پر قابل اعتراض بیان دینے والے وزیر وجے شاہ کو سپریم کورٹ کی پھٹکار، 'وزیر ہو کر ایسی زبان؟'

نئی دہلی: مدھیہ پردیش کے کابینی وزیر وجے شاہ کو سپریم کورٹ سے اس وقت سخت سرزنش کا سامنا کرنا پڑا جب انہوں نے کرنل صوفیہ قریشی پر دیے گئے انتہائی قابل اعتراض بیان کے سلسلے میں سپریم کورٹ سے ایف آئی آر منسوخ کرنے اور ہائی کورٹ کے حکم پر روک لگانے کی درخواست کی۔ عدالت عظمیٰ نے ان کی عرضی مسترد کرتے ہوئے واضح کیا کہ وزیر جیسے ذمہ دار عہدے پر بیٹھے فرد کو ایسی زبان زیب نہیں دیتی۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی سبکدوشی کے بعد نئے چیف جسٹس بی آر گوائی کی سربراہی والی بنچ اس معاملہ کی سماعت کر رہی تھی۔ بنچ نے سخت الفاظ میں کہا، ''آپ وزیر ہیں اور اس حیثیت میں آپ کو یہ زیب دیتا ہے کہ آپ اس طرح کی زبان استعمال کریں؟ کیا یہ ایک وزیر کو زیب دیتا ہے؟'' سپریم کورٹ نے واضح طور پر کہا کہ جب ملک مشکل حالات سے گزر رہا ہو تو عوامی عہدے پر بیٹھے شخص سے اس طرح کے غیر ذمہ دارانہ بیانات کی ہرگز توقع نہیں کی جا سکتی۔ عدالت نے کہا کہ وزیر کے بیان سے سماجی ہم آہنگی پر اثر پڑتا ہے اور ایسے وقت میں ایک خاتون فوجی افسر کو نشانہ بنانا ناقابل قبول ہے۔ وجے شاہ کے وکیل نے دلیل دی کہ ان کے موکل نے معافی مانگ لی ہے اور میڈیا نے ان کے بیان کو سیاق وسباق سے علیحدہ کر کے پیش کیا۔ تاہم عدالت نے سوال کیا کہ اگر انہیں شکایت تھی تو وہ مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے سامنے پیش کیوں نہ ہوئے؟ عدالت نے مزید کہا کہ وہ اس معاملے کی اگلی سماعت کل کرے گی اور 24 گھنٹے میں کچھ ایسا نہیں ہوگا جس سے روک لگانا ضروری ہو۔ واضح رہے کہ مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے از خود نوٹس لیتے ہوئے وجے شاہ کے بیان پر سخت برہمی ظاہر کی تھی اور مان پور تھانے کو ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا تھا، جس کے بعد ان کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات 152، 196(1)(بی) اور 197(1)(سی) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ وجے شاہ نے اپنے بیان پر معافی مانگتے ہوئے کہا تھا، ''میں خواب میں بھی کرنل صوفیہ بہن کے خلاف کچھ غلط نہیں سوچ سکتا۔ وہ قوم کی بہادر بیٹی ہیں، میں انہیں سلام کرتا ہوں۔ اگر جوش میں کوئی لفظ غلط نکل گیا ہو تو میں اس کے لیے مخلصی سے معافی مانگتا ہوں۔'' لیکن سپریم کورٹ کے مطابق، محض معافی کافی نہیں جب بات وزیر جیسے منصب پر بیٹھے شخص کے بیان کی ہو، جو معاشرے پر گہرے اثرات ڈال سکتا ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

OVERALL RESULT
HSC-95.07%
SSC-83.19%
MADINATUL ULOOM HIGH SCHOOL & JUNIOR COLLEGE NANDED
RESULT HSC & SSC FEB./MAR. 2024-2025
SHAFI AHMED QURESHI
President Managing Committee Madinatul Uloom

HSC TOPPERS
82.00% Ayesha Anjum
81.50% Mahreen Fatema
79.00% Ayesha Fatema Bagban
77.83% Musabbiha Mahek Ansari
77.33% Maleka Maheen
76.00% Naziya Khanam

SSC TOPPERS
93.60% Taiba Mahwash
92.20% Tazeen Taheniyat
92.00% Ansharah Sabin
91.20% Adiba Tahreem
91.00% Ushna Mahvin
90.60% Zainab Zikra
90.00% Mariya Qabtiya

جماعت بارہویں اور جماعت دسویں کے طلبہ وطالبات کو زبردست کامیابی پر ڈھیر ساری مبارکباد! ... اللہ آپ سب کو ہمیشہ ہر میدان اور ہر امتحان میں کامیابی سے سرفراز کرے، آمین!
منجانب: منتظمہ اراکین مجلس انتظامی، صدر معلم، جملہ اسٹاف، مدینۃ العلوم ہائی اسکول و جونیئر کالج، ناندیڑ

روزنامہ ورق تازہ

2

حالاتِ حاضرہ

दैनिक वरक़-ए-ताज़ा

16 May 2025

دوحہ میں سجے اونٹوں، سائبر ٹرکس اور جیٹ طیاروں سے ٹرمپ کا شاہانہ استقبال

96 ارب ڈالر کے تاریخی معاہدے کی روداد

نتالی شرمن

سجے ہوئے اونٹوں کی قطاریں، گاڑیوں کے ساتھ بھاگتے ہوئے گھوڑے، جدید سائبر ٹرکس اور ان سب کے درمیان ایک گاڑی میں سوار امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ۔۔۔ یہ یقیناً کسی مغل بادشاہ کی اپنے محل میں آمد کی تفصیلات لگ رہی ہیں، لیکن دراصل یہ امریکی صدر کا قطر کے دارالحکومت دوحہ میں استقبال کا منظر ہے۔ جیسے ہی صدر ٹرمپ کا طیارہ قطری ایئر سپیس میں داخل ہوا، تو اس کے استقبال کے لیے فضا میں قطری جیٹس موجود تھے۔ جب صدر ٹرمپ کا ایئر فورس ون طیارہ دوحہ میں لینڈ ہوا تو قطری امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی نے خود ان کا استقبال کیا جس کے بعد دونوں رہنماؤں کے درمیان پرتکلف بات چیت ہوئی جو وائٹ ہاؤس کی جانب سے شیئر کی گئی ہے۔ ٹرمپ شیخ امیر الثانی سے کہتے ہیں کہ 'ہماری بہت خوبصورت دوستی ہے۔ انھوں نے محل کی دیواروں کی جانب دیکھتے ہوئے کہا کہ 'آپ کی جگہ بہت خوبصورت ہے، تعمیرات کے شعبے سے تعلق رکھنے کی وجہ سے مجھے یہاں بہترین ماربل دکھائی دے رہا ہے، اسے آپ پرفیکٹو کہتے ہیں۔ آپ کا ملک بہت خوبصورت ہے اور (استقبال میں) اونٹوں کے لیے بھی شکریہ، ہم نے ایک طویل عرصے سے اونٹ نہیں دیکھے تھے۔'

Skip سب سے زیادہ پڑھی جانے والی

and continue reading

سوشل میڈیا پر کئی صارفین قطر کی جانب سے امریکی صدر کے پرتپاک استقبال پر تبصرہ کرتے نظر آئے۔ ایک صارف نے قطری امیر کی جانب سے ہوائی اڈے پر ڈونلڈ ٹرمپ کے استقبال کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کہا کہ قطری امیر جس صدر کی عزت کرتے ہیں ان کا استقبال ایسے کرتے ہیں۔ ایک اور صارف نے صدر ٹرمپ کے قافلے کے ساتھ چلتے گھڑ سواروں کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ یہ کسی فلم کا سین لگتا ہے۔ خیال رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ مشرق وسطیٰ کے دورے پر موجود ہیں۔ قطر سے پہلے وہ سعودی عرب گئے جہاں انھوں نے متعدد معاہدے کیے ہیں۔ قطر میں امریکی صدر نے اعلان کیا ہے کہ قطر کی قومی ایئر لائن قطر ایئر ویز امریکی کمپنی بوئنگ سے 96 ارب ڈالرز مالیت کے 210 طیارے خریدے گی۔ وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ اس ڈیل کے نتیجے میں پروڈکشن کے دوران امریکہ میں ہر سال ایک لاکھ 54 ہزار نوکریاں پیدا ہوں گی۔ امریکی حکام کے مطابق یہ بوئنگ 787 ڈریم لائنر کا آج تک کا سب سے بڑا آرڈر ہے۔ بوئنگ 787 ڈریم لائنر ایک چوڑی جسامت کا جیٹ ہے جو طویل پروازوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ قطر ایئر ویز اور بوئنگ نے اس معاہدے کی تصدیق کی ہے۔ یہ ٹرمپ کے مشرقِ دورے کے دوران بوئنگ کی دوسری ڈیل ہے۔ یہ ایک ایسی کمپنی کے لیے اہم سمجھی جارہی ہے جو مینوفیکچرنگ اور سیفٹی مسائل کی وجہ سے پچھلے کچھ عرصے سے مشکلات کا شکار رہی ہے۔ جنوری 2024 میں دوران پرواز ایک بوئنگ طیارے کا پینل نکل گیا تھا جس کے بعد کمپنی کی پروڈکشن میں ڈرامائی کمی آئی تھی۔ گذشتہ ایک سال کے دوران کمپنی کو 10 ارب ڈالر خسارے کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ کمپنی شیئرز جو کہ مزدوروں کی جانب سے سات ہفتوں تک جاری ہڑتال کے باعث متاثر ہوئی تھی جنوری سے اب 20 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ شیئرز کی قیمتوں میں اضافہ مستقبل میں کمپنی کے بہتر کارکردگی کے امکانات کے متعلق اشارہ دیتی ہے۔ سال کے پہلے تین مہینوں میں کمپنی نے 130 طیار ڈلیور کیے تھے جس کے بعد اپریل میں بوئنگ کے سی ای او کیلی اورٹبرگ نے سرمایہ کاروں کو بتایا تھا کہ کمپنی کا ریکوری پروگرام پوری تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ تاہم کمپنی کے عہدیداروں کا کہنا ہے کہ کمپنی کو اب بھی 5600 جہاز ڈلیور کرنے ہیں جس کے لیے سات سال سے زیادہ کا عرصہ درکار ہے۔ قطر ایئر ویز کے معاہدے میں 130 ڈریم لائنرز اور 30 777-9s شامل ہیں۔ بقیہ 50 طیارے قطر ایئر ویز بوئنگ کے دیگر طیاروں میں سے منتخب کرسکتا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے اعلان کے مطابق، یہ امریکہ اور خلیجی ریاست کے مابین طے پانے والے 240 ارب ڈالرز کے معاہدوں کا حصہ ہے۔ اس معاہدے کے نتیجے میں قطری قومی ایئر لائن اور بوئنگ کے درمیان پہلے سے موجود کاروباری تعلق مزید گہرا ہو جائے گا۔ بوئنگ کی ویب سائٹ پر موجود معلومات کے مطابق، قطر ایئر ویز میں پہلے ہی 150 بوئنگ طیارے شامل ہیں جبکہ مزید 130 طیاروں کا آرڈر دیا ہوا ہے۔ معاہدے پر دستخط کے موقع پر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ 'یہ بوئنگ کی تاریخ کا جیٹ کا سب سے بڑا آرڈر ہے، یہ اچھا ہے۔ ٹرمپ کے مشرقِ وسطیٰ کے دورے کے دوران اس سے قبل بوئنگ نے اعلان کیا تھا کہ اسے سعودی عرب ایوی لیز نے اس سے 73720 میکس ہوائی جہازوں کا وعدہ کیا ہے جبکہ 10 مزید طیارے خریدنے کا بھی آپشن رکھا گیا ہے۔ ایوی لیز ایئر لائنز کو لیز پر طیارے مہیا کرتی ہے۔ رواں ماہ برٹش ایئر ویز کی مالک کمپنی آئی اے جی نے اعلان کیا تھا کہ اس نے 13 ارب ڈالرز مالیت کے 32 787-10 طیاروں کا آرڈر دیا ہے۔ ان طیاروں کی ڈلیوری 2028 میں شروع ہوگی۔ ٹرمپ اس ڈیل کو امریکہ اور برطانیہ کے درمیان تجارتی ڈیل کے حصے کے طور پر پیش کر رہے ہیں۔ امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی معاہدے کے بعد بوئنگ کی مشکلات میں کمی آنے کی امید ہے۔ امریکہ کی جانب سے محصولات عائد کیے جانے کے بعد چینی کمپنیوں نے طیارے وصول کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ امریکی کنسلٹینسی فرم ایروڈائنامکس ایڈوائزری کے مینیجنگ ڈائیریکٹر رچرڈ ابوالافیا کہتے ہیں کہ قطر ایئر ویز کے آرڈر کی ٹائمنگ سیاسی طور پر بہترین اور بوئنگ کے لیے ایک اچھی جیت ہے۔ تاہم ان کا کہنا ہے کہ اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ طیاروں کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے نہ ہی بوئنگ کوئی لڑائی جیتا ہے۔ ان کے مطابق ایئر لائنز اکثر مستقبل بعید میں ڈلیوری کے لیے بھی آرڈر دیتی ہیں۔ حالیہ برسوں میں بوئنگ کے لیے سب سے بڑا مسئلہ طیاروں کی بروقت ڈلیوری رہا ہے۔ رچرڈ ابوالافیا کہتے ہیں کہ قطر ایئر ویز کی مرہونِ منت آپ اپنے بیک لاگ میں مزید طیارے شامل کر سکتے ہیں مگر اصل مسئلہ پروڈکشن کا ہے انھیں زیادہ طیارے بنانے کی ضرورت ہے۔ ایوی ایشن اینالٹکس فرم اواے جی کے جان گرانٹ کہتے ہیں کہ قطر ایئر ویز کے ساتھ معاہدہ بوئنگ کے لیے مارکیٹ میں اپنی ساخت دوبارہ قائم کرنے کے حوالے سے ایک اہم ہے لیکن دونوں کمپنیوں کے درمیان تعلقات کو دیکھتے ہوئے یہ کوئی حیران کن پیشرفت نہیں۔

امریکی صدر کا دورہ مشرق وسطی اور امت مسلمہ کا نوحہ

اثر خامہ: سید آصف ندوی

جب کسی ملت کے جسم میں اتحاد کی روح دم توڑ دے، جب اس کے رہنما صرف جغرافیائی حدود میں قید ہو جائیں، جب قومیں "وطن" کے نعرے کی آڑ میں "امت" کا تصور فراموش کر بیٹھیں، تو پھر نہ بیت المقدس کی حرمت باقی رہتی ہے، نہ خون مسلم کی کوئی قیمت آج کا عالم اسلام اسی زوال اور غفلت کا منظر پیش کر رہا ہے، جہاں علاقائیت، قوم پرستی، اور مفاد پرستی نے اتحاد، اخوت اور ملی غیرت کا گلا گھونٹ دیا ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ، ایک ایسا عالمی لیڈر جس کے دامن پر مسلم ممالک کی تباہی، اسرائیل کی حمایت، اور امت مسلمہ کی تضحیک کے بے شمار داغ ثبت ہیں، جب اپنے پہلے غیر ملکی دورے پر آتا ہے تو خلیجی ریاستیں اس کے استقبال میں زمین وآسمان کے قلابے ملا دیتی ہیں۔ قطر کی جانب سے اسے تحفے میں دیا جانے والا قیمتی طیارہ۔ جس کی مالیت سینکڑوں کروڑ روپے ہے دراصل ایک زخمی امت کے سینے پر چھنے والا خنجر ہے۔ کیا یہ وہی قطر نہیں جو خود کو اسلام کا علمبردار کہتا ہے؟ کیا یہ وہی قیادت نہیں جو فلسطین کی حمایت کے دعوے کرتی ہے؟ پھر یہ دوعملی کیوں؟ یہ منافقت کیوں؟ یہ کوئی انفرادی رویہ نہیں۔ آج بیشتر مسلم حکمران علاقائیت اور ذاتی مفادات میں اس قدر گم ہو چکے ہیں کہ انہیں نہ امت کا درد محسوس ہوتا ہے، نہ مظلوموں کی چیخیں سنائی دیتی ہیں۔ ایک ملک فلسطین کے حق میں بیان دیتا ہے، دوسرا اسرائیل سے خفیہ معاہدے کرتا ہے۔ ایک ملک کسی مسلم ملک پر حملے میں مدد دیتا ہے، دوسرا اپنی سرزمین کو دشمنوں کے لیے اڈہ بنا دیتا ہے۔ "من حیث الامت" کوئی سوچ باقی نہیں۔ امت مسلمہ، جسے ایک جسد واحد ہونا تھا، آج قبائل، قوموں، نسلوں اور ریاستوں میں بٹ کر رہ گئی ہے۔ اسلام کا نظام قومیت، وطنیت اور جغرافیائی تقسیم سے بالاتر ہے۔ قرآن بارہا ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم ایک امت ہیں: "انی فلیم أمنكم أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ"۔ مگر ہم نے اس پیغام الٰہی کو پس پشت ڈال دیا۔ ہم نے قومی پرچموں، سفارتی مفادات، اور علاقائی سیاست کو دین کی تعلیمات پر فوقیت دے دی۔ آج ہم اپنے ہی بھائیوں کو دہشت گرد، باغی، پناہ گزین اور بوجھ سمجھتے ہیں۔ روہنگیا کے مظلوم ہوں یا شامی مہاجرین کشمیری جوان ہوں یا فلسطینی یتیم۔ سب کو اپنانے کے بجائے دھتکار دیا جاتا ہے۔ اس المیے کی جز مسلم قیادت کے اندر وہ فکری افلاس ہے جو انہیں مغرب کے جوتے پالش کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ انہیں اپنے عوام کی غربت، تعلیم کی پسماندگی، صحت کی بدحالی، اور عدل کے فقدان سے کوئی غرض نہیں۔ ان کی ترجیحات میں نہ قبلہ اول کی آزادی شامل ہے، نہ امت کی عزت وبقا۔ وہ یا تو مغرب کے کارندے بنے بیٹھے ہیں یا خود اپنے تخت وتاج کے اسیر دوسری طرف عالم اسلام کی عوام بھی غفلت کی چادر میں لپٹی ہوئی ہے۔ ہم نے اپنی دعاؤں سے فلسطین کو نکال دیا، ہم نے اپنے بچوں کو امت کا درد سکھانا چھوڑ دیا، ہم نے اپنی تقریبات، مجلسوں، اور خطبات کو دنیاوی مفادات کے لیے وقف کر دیا۔ ہم صرف احتجاجی بیانات، سوشل سوشل میڈیا کی پوسٹوں اور وقتی جوش پر اکتفا کرنے لگے۔ یہی وقت ہے کہ ہم امت کی اس مردہ رگ میں نئی روح پھونکیں۔ ہمیں علاقائیت، وطن پرستی، اور نسلی تعصّبات کے خول کو توڑ کر ایک ملت بننا ہوگا۔ اسلامی تعاون تنظیم (OIC) جیسے اداروں کو بے جان اجلاسوں کے بجائے عملی اقدامات کرنے ہوں گے۔ ہمیں مشترکہ پالیسی، مشترکہ دفاع، مشترکہ میڈیا، اور مشترکہ سفارتکاری کے خواب کو حقیقت میں بدلنا ہوگا۔ اگر ہم نے یہ موقع کھو دیا، تو تاریخ ہمیں صرف تماشائی لکھے گی۔ وہ تماشائی جو اپنی مسجدوں، اپنے بازاروں، اپنے تہواروں اور اپنی دولت میں مگن رہے، جب ان کے بھائیوں کا خون بہتا رہا۔ آئیے! ہم زبان، رنگ، نسل، قوم، وطن، سب کی زنجیروں کو توڑ کر انما المؤمنون إخوة" (بیشک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں) کی صدا پر لبیک کہیں۔ ہمیں اپنے بچوں کو امت کا شعور دینا ہوگا، اپنی دعاؤں کو وسیع کرنا ہوگا، اپنے وسائل کو منظم کرنا ہوگا، اور اپنے حکمرانوں کو آئینہ دکھانا ہوگا۔ ورنہ کل ہماری خاموشی ہماری سزا بن جائے گی۔

غزل

ندافاضلی

دھوپ میں نکلو گھٹاؤں میں نہا کر دیکھو
زندگی کیا ہے کتابوں کو ہٹا کر دیکھو
صرف آنکھوں سے ہی دنیا نہیں دیکھی جاتی
دل کی دھڑکن کو بھی بینائی بنا کر دیکھو
پتھروں میں بھی زباں ہوتی ہے دل ہوتے ہیں
اپنے گھر کے در و دیوار سجا کر دیکھو
وہ ستارہ ہے چمکنے دو یوں ہی آنکھوں میں
کیا ضروری ہے اسے جسم بنا کر دیکھو
فاصلہ نظروں کا دھوکہ بھی تو ہو سکتا ہے
وہ ملے یا نہ ملے ہاتھ بڑھا کر دیکھو

وہ شہر جہاں سکیورٹی گارڈ اور دکاندار کے بغیر 24 گھنٹے تک دکانیں اور شراب خانے کھلے رہتے ہیں

ڈیوڈ کین

جنوبی کوریا کے شہر سیئول کے مضافات میں آدھی رات ہو چکی ہے اور میرا جی چاہ رہا ہے کہ کچھ ہلکا پھلکا کھایا جائے لیکن یہ کوئی بڑا مسئلہ نہیں کیونکہ میرے اپارٹمنٹ کے بالمقابل سڑک کے اس پار ایک نہیں بلکہ متعدد دکانیں ہیں جو 24 گھنٹے کھلی رہتی ہیں۔ میں جس دکان میں داخل ہوا ہوں وہ آئس کریم کی دکان ہے۔ مختلف قسم کی آئس کریمز کے ساتھ فریزر کی قطاریں ہیں لیکن وہاں کوئی سکیورٹی گارڈ یا دکاندار نہیں۔ مجھے بس اتنا کرنا ہے کہ میں جو چاہتا ہوں وہ لے لوں اور جانے سے پہلے ادائیگی کروں۔ آئس کریم سٹور کے اسی بلاک میں ایسی دکانیں ہیں جو سٹیشنری، پالتو جانوروں کا کھانا اور یہاں تک کہ سوشی بھی فروخت کرتی ہیں۔ سبھی میں کوئی دکاندار یا عملے کا ایک بھی رکن نظر نہیں آتا۔ اندرون شہر کے زیادہ رش والے علاقوں میں بغیر عملے کے شراب خانے بھی ہوتے ہیں۔ ایسے ہی ایک بار سول 24 کے بانی اور خالق کم سنگ رے کا کہنا ہے کہ 'اس پیمانے پر اور اس قدر منافع والے بار کو چلانے کے لیے مجھے 12 سے 15 افراد کے عملے کی ضرورت ہوگی لیکن میں صرف دو افراد کا استعمال کرتا ہوں۔' وہ کہتے ہیں کہ اس سے انھیں دوسرے کاروباری منصوبوں پر توجہ مرکوز کرنے کا وقت ملتا ہے۔ وہ قریب ہی ایک بار چلاتے تھے لیکن جب آمدن توقعات پر پورا نہیں اترتی تھی تو انھوں نے بغیر دکاندار کے نظام کا رخ کیا اور اب منافع میں اضافہ ہوا۔

کم شرح پیدائش

جنوبی کوریا دنیا میں سب سے کم شرح پیدائش والا ملک ہے۔ ایک خاتون کی زندگی میں پیدا ہونے والے بچوں کی اوسط تعداد 2023 میں کم ہو کر 0.72 رہ گئی تھی تاہم یہ گذشتہ برس بڑھ کر 0.75 ہوگئی۔ ایک مستحکم آبادی کو برقرار رکھنے کے لیے جنوبی کوریا میں شرح پیدائش کو کم از کم 2.1 پر لانے کی ضرورت ہے اور ایسا آخری بار سنہ 1982 میں ہوا تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ لیبر مارکیٹ میں آنے والے افراد کی تعداد کم ہو رہی ہے جبکہ سال 2000 کے بعد سے کم از کم اجرت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ کم جیسے کاروباری مالکان کو اب عملے کے لیے تقریباً سات ڈالر فی گھنٹہ ادا کرنا پڑتا ہے۔ وہ کہتے ہیں 'بغیر دکاندار کاروبار چلانے کی سب سے بڑی وجہ کم از کم اجرت میں اضافہ تھا۔ اس چیلنج سے نمٹنے کے دو طریقے ہیں، روبوٹکس یا آٹومیشن۔' چونکہ روبوٹس کو تعینات کرنے کے لیے زیادہ پیسے اور جگہ کی ضرورت ہوتی ہے لہذا انھوں نے بغیر عملے کے سٹوروں کا انتخاب کیا۔ کووڈ وبا نے آٹومیشن کی طرف جھکاؤ بڑھایا۔ اس سے اجرتوں پر آنے والی لاگت کی بچت ہوئی۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ مزدوروں کی نئی نسل نام نہاد 'تھری ڈی نوکریاں' نہیں کرنا چاہتی، جنھیں گندا، خطرناک، اور مشکل یا توہین آمیز سمجھا جاتا ہے۔ ان سے مراد مینوفیکچرنگ اور زراعت جیسی ملازمتوں میں ہاتھ سے کی جانے والی مزدوری ہے جسے ناپسندیدہ سمجھا جاتا ہے۔ جنوبی کوریا میں حکمراں جماعت پیپلز پاور کے رکن اور ایجوکیشن سٹینڈنگ کمیٹی کے رکن چو جنگ ہن کہتے ہیں 'نوجوان نسل میٹروپولیٹن علاقوں کے اندر رہنے کی کوشش کرتی ہے اور وہ اپنے کاروبار، وینچر کیپیٹل بنانا بھی پسند کرتے ہیں اور اچھی تنخواہ والی ہائی ٹیک ملازمتوں کی تلاش کر رہے ہیں۔' چو جنگ ہن کہتے ہیں 'کچھ دوسرے پالیسی سازوں کے برعکس، میں اپنی نوجوان نسل کو اس طرح کی ترجیحات کا مورد الزام نہیں ٹھہراتا۔ اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ ہمیں آنے والے برسوں میں کم لیبر فورس سے نمٹنا پڑے گا اور یہ بہتر ہے کہ ہم اپنی محدود لیبر فورس کو زیادہ سے زیادہ قیمت والے شعبوں میں مختص کریں۔' نجی مالی اعانت سے چلنے والے تھنک ٹینک کوریا اکنامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ کو توقع ہے کہ کوریا میں 43 فیصد ملازمتوں کو اگلے 20 سال میں آٹومیشن سے تبدیل کرنے کا خطرہ ہے۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ 'براؤنی' کے چیف ایگزیکٹو کوون من جے جیسے لوگوں کے لیے نئے مواقع بھی ہیں، ایک ایسی کمپنی جو بغیر دکاندار کے سٹورز کا انتظام کرتی ہے۔ انھوں نے 2022 میں کووڈ بحران کے اختتام پر اپنا کاروبار شروع کیا تھا۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'ہم بغیر کسی شخص کے کپڑے دھونے، آئس کریم سٹورز، کیفے اور ویپ شاپس کا انتظام کرتے ہیں۔' اگر دکان بغیر دکاندار کے بھی ہو، تب بھی اسے صاف کرنے اور اس کی دیکھ بھال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ابتدائی طور پر دکان کے مالکان نے یہ کام کیا۔ کوون کی کمپنی اب ایسے کارکن فراہم کر رہی ہے جو دکانوں کی دیکھ بھال کر سکتے ہیں۔ 'ہمارے پاس مقامی عملے کا ایک گروہ ہے جو ایک دن میں ان میں سے کئی سٹوروں کا دورہ کر سکتے ہیں۔ مالکان کے لیے سب سے بڑی ترجیح یہ ہے کہ وہ دکانوں کے کام نہ کریں اور ان کے بارے میں نہ سوچیں۔ اس کے بجائے وہ ہمیں ان کی دکانوں کا انتظام کرنے کے لیے ماہانہ 100 یا 200 ڈالر اضافی ادا کریں گے۔' کوون کا کہنا ہے کہ انھوں نے صرف دو سٹورز کے ساتھ شروعات کی تھی لیکن اب وہ 100 سے زیادہ کا انتظام کرتے ہیں۔

کچھ چوریاں بھی ہوئیں

جنوبی کوریا میں چوری کی شرح بہت کم ہے جو عملے کے بغیر سٹورز کی کامیابی میں اضافہ کرتی ہے۔ کوون کہتے ہیں کہ 'یہاں تک کہ ایسے معاملے بھی سامنے آئے ہیں جب لوگ ادائیگی کرنا بھول گئے لیکن بعد میں مجھے اپنا بل ادا کرنے کے لیے بلایا۔ میں دوسری دکانوں کے بارے میں نہیں جانتا لیکن یہاں کے نوجوان اتنا محفوظ محسوس کرتے ہیں کہ اپنے لیے میز پر جگہ رکھنے کے لیے اپنا پرس اور فون چھوڑ دیتے ہیں۔' وہ تسلیم کرتے ہیں کہ دکان میں چوری کی وجہ سے کچھ نقصان ہو سکتا ہے لیکن وہ اتنا بڑا نہیں کہ ان کے کاروبار کو مفلوج کر سکیں۔ 'میں چوری ہونے والی چیزوں کا کبھی حساب نہیں کرتا چونکہ مجموعی طور پر مالی نقصان نہیں ہوتا لہذا یہ کوئی بڑی بات نہیں۔ بچت کی لاگت ویسے بھی نقصان سے زیادہ ہے اور سکیورٹی خدمات حاصل کرنے پر اس سے کہیں زیادہ لاگت آئے گی۔' ٹیکنالوجی میں ترقی کا مطلب یہ ہے کہ جب سیلف ڈرائیونگ کاریں مارکیٹ میں بھر جائیں گی تو ڈرائیونگ جیسی مزید ملازمتیں بے کار ہو جائیں گی۔ ایک اندازے کے مطابق 2032 تک جنوبی کوریا کو 890,000 سے زائد اضافی کارکنوں کی ضرورت ہوگی تاکہ ملک کی طویل مدتی اقتصادی ترقی کے دو فیصد ہدف کو برقرار رکھا جا سکے۔

(بی بی سی اردو سروس)

سورۃ الاحزاب: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ وسینئر کالم نگار: 984909922

اس سورۃ کا نام ''الاحزاب'' اس کی آیت '' يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ......'' آیت 20 سے ماخوذ ہے۔ اس سورۃ میں 9 رکوع، 73 آیات اور 1280 کلمات ہیں۔ مذکورہ سورۃ ہجرت کے پانچویں سال نازل ہوئی۔ اس کے مضامین تین اہم واقعات سے بحث کرتے ہیں۔ سب سے پہلے غزوہ احزاب، ماہ شوال 5 ہجری، دوسرے غزوہ بنی قریظہ ماہ ذی القعدہ 5ھ، تیسرے یہ کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح جو حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے اسی سال ذی القعدہ میں ہوا تھا۔ علاوہ ازیں اس سورۃ میں اس وقت جو کچھ مسائل درپیش تھے اس کا حل بتایا گیا، دشمنان اسلام کی جو کچھ مکروہ سازشیں چل رہی تھیں اس کے سد باب کیلئے حکمت عملی اختیار کی گئی۔ جنگ احزاب دراصل عرب کے بہت سے اسلام دشمن قبائل کی طرف سے ایک بہت بڑا مشترک حملہ تھا۔ یہ لوگ چاہتے تھے کہ حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اسلامی تحریک کو انفرادی طور پر تو مٹایا نہیں جاسکتا، لہٰذا مشترکہ طور پر ایک ایسی طاقت کو جمع کیا جائے جس کے ذریعہ سے مدینہ کی اس طاقت کو کچل دیا جاسکے۔ غرض یہ کہ سورۃ احزاب کا مطالعہ کرنے سے ایک اور بات ہمارے سامنے آئے گی کہ یہ ایک وقت میں نازل شدہ سورت نہیں ہے بلکہ مختلف موقعوں پر حسب ضرورت احکامات وفرامین، ہدایات وخطابات پر مشتمل کلام الٰہی ہے جو کہ ایک مکمل سورت کی شکل میں ہمارے سامنے آگیا۔ سورۃ کے آغاز میں عہد جاہلیت کی رسوم و عادات پر ضرب لگائی گئی ہے لیکن اس سے پہلے یہ فرمادیا کہ بندۂ مومن پر لازم ہے کہ اپنے خداوند ذوالجلال کے ہر حکم کی بے چوں وچرا تعمیل کرے اور اگر ایسا کرتے ہوئے اسے لوگوں کی ملامت کا ہدف بننا پڑے یا لوگوں کی برہمی اور مخالفت کا سامنا کرنا پڑے تو ذرا نہ گھبرائے بلکہ اپنے رب کریم پر توکل کرے اور اپنے سارے کام اس کے سپرد کردے اس سے بہتر کارساز اور کون ہوسکتا ہے۔ چنانچہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس ضرورت کو محسوس فرمارہے تھے کہ متبنیٰ (یعنی کسی لڑکے یا لڑکی کو گود لینا) کے بارے میں جاہلیت کے تصورات اوہام و رسوم کو مٹایا جائے اور آپ کو یہ بھی محسوس ہورہا تھا کہ لوگ منہ بولے رشتوں کے معاملہ میں محض جذباتی بنیادوں پر جس قسم کے نازک اور گہرے تصورات رکھتے ہیں وہ اس وقت تک ہرگز نہ مٹ سکیں گے جب تک آپ خود آگے بڑھ کر اس رسم کو نہ توڑ دیں لیکن اس کے ساتھ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بناء پر سخت متردد تھے اور قدم بڑھاتے ہوئے ہچکچارہے تھے کہ اگر اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کی مطلقہ بیوی سے نکاح کیا تو اسلام کے خلاف ہنگامہ اُٹھانے کیلئے منافقین، یہود اور مشرکین کو جو پہلے ہی بھرے بیٹھے ہیں ایک زبردست شوشہ ہاتھ آجائے گا۔ (یہاں یہ بات ذہن نشین رکھنے کی یہ ہے کہ حضرت زید رضی اللہ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ بولے فرزند تھے)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مذکورہ خدشات کو اللہ تبارک وتعالی دور فرماتے ہوئے اس سورت کے پہلے رکوع میں ارشاد فرماتا ہے کہ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کفار و مشرکین کی ہرگز پرواہ مت کیجئے بلکہ پیروی اُس ذات اقدس کی کیجئے جو حکیم بھی ہے اور علیم بھی ہے، اللہ پر توکل کیجئے۔ چوتھے رکوع کے آغاز سے آیت 35 تک کا بیان دو مضامین پر مشتمل ہے۔ پہلے حصہ میں اُمہات المومنین کی تربیت فرمائی گئی کہ......'' اے نبی مکرم! آپ فرمادیجئے اپنی بیویوں کو کہ اگر تم دنیوی زندگی اور اس کی آرائش (وآسائش) کی خواہاں ہو تو آؤ تمہیں مال ومتاع دے دوں اور پھر تمہیں رخصت کردوں بڑی خوبصورتی کے ساتھ؛ اور اگر تم چاہتی ہو اللہ کو اور اس کے رسول کو اور دار آخرت کو تو بیشک اللہ تعالی نے تیار کر رکھا ہے ان کیلئے جو تم میں سے نیکوکار ہیں اجر عظیم''۔ یہ تعلیم اللہ تعالی نے ازواج مطہرات کو اس وقت دی جب کہ اُمہات المومنین نے اقلیم فقر وغنا کے تاجدار کے سامنے دامن طلب پھیلایا۔ (یہاں یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ، اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح کی مالی مشکلات میں مبتلا تھے اور کفر واسلام کی انتہائی کشمکش کے زمانے میں خرچ کے لیے ازواج مطہرات کے اپنے مطالبات کا آپکی خدمت اقدس میں رکھا جانا آپکے نرم مزاج پر کتنا گہرا اثر ڈالا ہوگا اسکا علم اللہ تعالی اور خود نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم ہی خوب جانتے ہیں، اب ہمارے لیے اس کا اندازہ بھی مشکل ترین چیز ہے۔ البتہ اللہ تعالی نے آیت کریمہ 28 اور 29 میں ازواج مطہرات کی تربیت فرمادیٔ تو پھر سب نے ایک آواز ہوکر اللہ تعالی اور اسکے رسول کی بات کو اپنے تمام مطالبات پر مقدم رکھا؛ یعنی اللہ اور اسکے رسول وآخرت کے طالب ہوکر اللہ تعالی کی رضا چاہتے ہوئے اجر عظیم کی اخروی دولت مانگ لیے۔ ان آیات کے نزول کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں چار 4 بیویاں، حضرت سودہؓ حضرت عائشہؓ حضرت حفصہؓ اور حضرت ام سلمہؓ تھیں؛ حضرت زینبؓ سے ابھی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح نہیں ہوا تھا۔ (احکام القرآن لابن العربی طبع مصر 1958ء بحوالہ تفہیم القرآن) پیر محمد کرم شاہؒ نے مزید تحریر فرماتے ہیں کہ علامہ ابو حیان رح کی تحریر کو اس سلسلہ میں مختصراً نقل کرتا ہوں تاکہ بات واضح ہوجائے۔ وہ لکھتے ہیں......'' ایک روز ازواج مطہرات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد بیٹھ گئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! قیصر وکسریٰ کی بیٹیاں زیور اور طرح طرح کے لباسوں میں ملبوس ہیں ان کے پاس خادموں کی کمی نہیں اور فقر وفاقہ کی وجہ سے ہمارا یہ حال ہے اس لئے از راہ کرم ہمیں بھی اب پہننے کیلئے اچھے لباس اور کھانے کیلئے لذیذ کھانا ضرور ملنا چاہیے''۔ اس طرح اللہ تعالی کا کلام (جو اوپر گزر چکا) نازل ہوتے ہی اُمہات المومنین نے زندگی کی ساری لذتوں کو ٹھکرادیا اور سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیز بننے کی سعادت کو نہ چھوڑا۔ دوسرے حصہ میں معاشرتی اصلاح کی طرف قدم اُٹھایا جاتا ہے اور اس کی ابتداء خود نبی مکرم ہادی عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر سے کی جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں ازواج مطہرات کو حکم دیا گیا کہ تبرج جاہلیت سے پرہیز کریں۔ وقار کے ساتھ اپنے گھروں میں بیٹھیں اور غیر مردوں کے ساتھ بات چیت کرنے میں احتیاط ملحوظ رکھیں۔ (اقتباس) اب آگے آیت 36 تک پردہ کے احکامات کے علاوہ دیگر اسلامی معاشرتی آداب کی تعلیم بھی دی گئی۔ چنانچہ آیت 30، 31 اور 32 میں بظاہر خطاب ازواج مطہرات سے ہے، لیکن اسکے ذریعہ سب اہل ایمان کے لیے درس عبرت کا سامان مہیا کردیا گیا تاکہ (سابق جاہلیت کی) تمام خرابیاں اور روایات کا خاتمہ ہوجائے اور اسکی جگہ اسلام کا پاکیزہ معاشرہ فروغ پائے۔ البتہ ان آیات کے درمیان میں یہ خصوصی تذکیر بھی فرمائی گئی کہ جو جتنے بلند وعظمت کے مقام پر ہوتا ہے اسکی ذمہ داری بھی اسی شان کی ہوتی ہے۔'' مولانا پیر کرم شاہؒ اس سلسلہ میں لکھتے ہیں کہ تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں ہو۔ ساری امت کی بچیوں اور خواتین کے لیے تمہاری زندگی ایک نمونہ ہے، اللہ تعالی کے نزدیک تمہارا بڑا اونچا مقام ہے، لیکن اس رفعت شان اور عظمت مقام کے تقاضے پورا کرنا بھی تم پر لازم ہے۔ خبردار تمہارے اجلے دامن پر کوئی داغ لگنے نہ پائے۔ اگر تم نے کوئی ایسی حرکت کی تو یاد رکھو تمہیں اسکی سزا بھی دگنی دی جائے گی، اور اللہ تعالی پر ایسا کرنا کوئی مشکل نہیں۔ اسی طرح تم میں سے جس نے اطاعت وفرمابرداری کا شیوہ اختیار کیا اسے اجر بھی دگنا ملے گا اور اسے ہم باعزت رزق عطا فرمائیں گے'' (حاشیہ 57,56 ضیاء القرآن)۔ اللہ تعالی اپنے محبوب نبیؐ کریم کی ازواج مطہرات کو یہ تعلیم بھی فرمارہے ہیں کہ ایام جاہلیت کے تمام طور طریقوں سے مجتنب رہتے ہوئے اپنے گھروں میں پرسکون و پروقار انداز میں ٹھری رہیں؛ نماز قائم کریں، زکوٰۃ دیا کریں، اور اللہ اور رسول کی اطاعت کریں (آخر میں بہت اہم بات یہ بتلائی گئی کہ) اللہ تعالی تو یہی چاہتا ہیکہ اہل بیت کے گھر ہر طرح کی خرابی عیب سے ہمیشہ پاک رہیں یعنی 'وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا' اور تم کو پوری طرح پاک صاف کردے۔ آیت 33۔ آگے ازواج مطہرات کو مزید اس بات کی یاددہانی کروائی گئی کہ دیکھو تمہارے حجرے ظاہری سج دھج سے بیشک خالی ہیں۔ ان سادہ جگہ میں رہنا بھی ظاہراً خوشگوار نہیں۔ لیکن یہ بات کتنی خوش نصیبی اور اعزاز کی ہے جو بڑے بڑے محلات میں رہنے والے اس سے محروم ہیں وہ یہ کہ اللہ تعالی اس میں وہی نازل فرماتا ہے پُرحکمت وبابرکت آیات قرآنی پڑھی جاتی ہیں اور رسول اللہ کی حیات کے صالح نظاروں کو سب سے زیادہ سب سے قریب ہوکر دیکھنے اور عمل کرنے اور لوگوں کو اسکی شہادت پیش کرنے کا تمہیں عظیم شرف حاصل ہے۔ (آیت 34) آگے کی آیت میں ان المسلمین والمسلمات.........تا اجراً عظیما o آیت 35۔ جس میں مومن مرد اور مومن عورتوں کے اعمال صالحہ کا ذکر فرماتے ہوئے انکے نیکیوں کی ایک فہرست بتائی جارہی ہے جو اللہ کے پاس اجر عظیم کے مستحق ہونے والوں کے اوصاف ہوتے ہیں۔ مولانا سید ابوالاعلی مودودیؒ اس آیت کے بارے میں لکھتے ہیں کہ'' پچھلے پیراگراف کے بعد متصلاً یہ مضمون ارشاد فرماکر ایک لطیف اشارہ اس امر کی طرف کردیا گیا ہے کہ اوپر ازواج مطہرات کو ہدایات دی گئی ہیں وہ انکے لیے خاص نہیں ہیں بلکہ مسلم معاشرے کو بالعموم اپنے کردار کی اصلاح انہیں ہدایات کے مطابق کرنی چاہیے۔'' (تفہیم القرآن جلد چہارم صفحہ 95 حاشیہ 53) آیت وما کان لمؤمنٍ ولا مؤمنةٍ......تا فقد ضل ضلالاً مبینا: 36 میں مومن مرد اور مومن عورت کو ایک ایسی نصیحت کی گئی ہے جو ابد رہتی دنیا تک اس پر عمل کرنا ضروری ہے جسکے بغیر گمراہی ان کے حصہ میں آنے والی ہے۔ یہ آیت کریمہ گرچہ حضرت زیدؓ کے لیے حضرت زینبؓ کے ساتھ نکاح کے پیغام کے موقع پر آئی ہے، کیونکہ اس پیغام کی دیے جانے کے بعد، حضرت زینبؓ اور انکے رشتہ دار نے اسے نامنظور کردیا تھا......۔ غرضکہ اب آیات 37 سے 48 کا مضمون حضرت زینبؓ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح سے متعلق ہے جو کہ مخالفین اسلام کی طرف سے اس نکاح پر مختلف اعتراضات کئے جارہے تھے اس کا معقول جواب دیا گیا، مزید برآں خود مسلمانوں کو یہ بتایا گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مرتبہ ومقام کیا ہے اور یہ بھی بتادیا گیا کہ کفار و مشرکین کی جھوٹی باتوں پر صبر کیا جائے۔ آگے آیت نمبر 49 میں ایک اہم بات یہ بتائی گئی کہ اے ایمان والو! جب تم مومن عورت سے نکاح کرو، پھر انھیں ہاتھ لگانے سے قبل طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عدت لازم نہیں۔ یہ ایک منفرد آیت کریمہ ہے جو کہ طلاق کا کوئی مسئلہ پیدا ہوجانے پر نازل ہوتی ہے۔ آیت کریمہ 50 تا 52 میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے نکاح کا ایک خاص ضابطہ بیان کیا گیا ہے۔ حضرت زینبؓ سے نکاح سے قبل آپ صلی علیہ وسلم کی زوجیت میں چار ازواج مطہرات موجود تھیں۔ حضرت سودہؓ، حضرت عائشہؓ، حضرت حفصہؓ اور حضرت اُم سلمہؓ۔ اُم المومنین حضرت زینبؓ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پانچویں زوجہ تھیں۔ غرض یہ کہ اس آیت مبارکہ میں یہ بات واضح فرمادی گئی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ازدواجی زندگی کے معاملہ میں عام مسلمانوں پر عائد پابندی سے مستثنیٰ فرمادیا گیا ہے۔ آگے مزید معاشرتی احکام عطاء کئے گئے۔ (1) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں غیر مردوں کے داخلہ پر پابندی۔ (2) ملاقات اور دعوت کا ضابطہ مقرر فرمادیا گیا۔ ازواج مطہرات کے بارے میں یہ قانون کہ ان کے قریبی رشتہ دار ہی ان کے گھر میں آسکتے ہیں۔ دوسرے غیر لوگوں کو اگر کچھ بات کرنی ہے یا کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے کہیں یا مانگیں۔ اور ایک اہم بات یہ بتائی گئی کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں تمام مسلمانوں کیلئے ماں کا درجہ رکھتی ہیں۔ لہٰذا نبی مکرم کے بعد بھی ان سے نکاح حرام ہے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیویاں اہل ایمان کی مائیں ہیں!۔ اور ماں کے ساتھ نکاح ہمیشہ کے لیے حرام ہے۔ آیت کریمہ 56 تا 57 میں عظمت مصطفی کا بیان ہے اس میں سب سے پہلے مسلمانوں کو درود وسلام کی تاکید کی گئی اور ان کو ہدایت کی گئی کہ دشمنوں کی پھیلائی گئی شرمناک باتوں سے اپنے آپ کو بچائیں۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو اذیت دیتے ہیں ان کیلئے دنیا و آخرت میں لعنت ہے۔ مزید رسوا کن عذاب بھی تیار ہے۔ مسلمانوں کا عمل تو یہ ہونا چاہیے کہ نبی مکرم رحمت عالم پر درود وسلام بھیجتے رہیں، کیونکہ آپکے ذریعہ ہمیں ہدایت کا راستہ ملا زندگی کی تاریکی روشنی میں بدل گئی، اور آخرت کے خسران سے بچنے کی راہ معلوم ہوئی......۔ اللھمہ صلی علی محمد وعلی ال محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی ال ابراھیم انک حمید مجید۔ ......مفتی شفیع صاحبؒ لکھتے ہیں کہ'' رسول اللہ کی شان میں جس کام کا حکم مسلمانوں کو دیا جاتا ہے وہ کام ایسا ہے کہ خود حق تعالی اور اسکے فرشتے بھی وہ کام کرتے ہیں تو عام مومنین جن پر رسول اللہ کے بیشمار احسانات ہیں ان کو تو اس عمل کا بڑا اہتمام کرنا چاہیے۔ ......معارف القرآن'' اور یاد رکھو کہ تہمت لگانے اور الزامات عائد کرنے سے کامل طور پر اجتناب کرتے رہنا۔ سورت کے آخر میں پردہ کے عام احکام نازل فرمادیئے گئے اور مسلمان عورتوں کو حکم دیا گیا کہ حسب ضرورت جب بھی گھر سے باہر جانا ہو تو اپنے آپ کو ڈھانک لیں اور گھونگھٹ ڈال کر باہر نکلیں۔ پردہ کی اہمیت بتانے کیلئے یہ بھی ارشاد فرمایا گیا کہ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور نہ ستائی جائیں۔ یعنی حیادار لباس (پردہ کی حالت) دیکھ کر ہر آدمی جان لے کہ یہ شریف زادیاں ہیں۔ (مستفاد کتب ضیاء القرآن، تفہیم القرآن، تدبر قرآن، معارف القرآن)

روہنگیا پناہ گزینوں کی جبری ملک بدری آئینی اور بنیادی انسانی حقوق کے خلاف

پروفیسر سلیم انجینئر، نائب امیر، جماعت اسلامی ہند

نئی دہلی:15 رمئی: جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر پروفیسر سلیم انجینئر نے روہنگیا پناہ گزینوں کی غیر انسانی اور جبری ملک بدری پر اپنی سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے میڈیا کے لیے جاری اپنے ایک بیان میں کہا کہ ہم 43 روہنگیا پناہ گزینوں، جن میں خواتین، بچے، بزرگ اور بیمار شامل ہیں، کی جبری ملک بدری پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔معتبر میڈیا رپورٹس کے مطابق ان پناہ گزینوں کو آنکھوں پر پٹیاں اور ہاتھ پیر باندھ کر نئی دہلی سے پورٹ بلیئر منتقل کیا گیا اور 8 مئی 2025 کو انہیں میانمار کے ساحل کے قریب بین الاقوامی سمندر میں چھوڑ دیا گیا۔ پروفیسر سلیم انجینیر نے کہا کہ میڈیا رپورٹس کے مطابق حکام کی طرف سے متاثرین کو یہ کہا گیا کہ انھیں کسی محفوظ ملک منتقل کیا جا رہا ہے۔ جب یہ پناہ گزیں تیر کر ساحل پر پہنچے تو ان کو پتہ چلا کہ وہ دوبارہ اسی ملک میں واپس پہنچ چکے ہیں جہاں سے وہ نسل کشی سے بچنے کے لیے فرار ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ بات سچ ہے تو یہ بھارت کے آئینی اور انسانی اصولوں سے ایک افسوسناک اور شرمناک انحراف ہے۔ پروفیسر سلیم انجینئر نے مزید کہا کہ ہم حکومت کو یاد دلانا چاہتے ہیں کہ بھارت نے اقوام متحدہ کے کنونشن اگینسٹ ٹارچر کے منشور پر دستخط کئے ہیں جو ریفیولمنٹ یعنی کسی شخص کی ایسی جگہ جبری واپسی کی ممانعت کرتا ہے، جہاں اس کی جان یا آزادی کو خطرہ لاحق ہو۔ بین الاقوامی عدالت انصاف نے روہنگیا کو نسل کشی کا شکار قرار دیا ہے۔ ایسے میں انہیں میانمار واپس بھیجنا بین الاقوامی قوانین کے خلاف اور اخلاقی ذمہ داریوں سے فرار کے مترادف ہے۔ جن افراد کو ملک بدر کیا گیا وہ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے پناہ گزین (UNHCR) کے ساتھ رجسٹرڈ تھے اور ان کے پاس باقاعدہ شناختی کارڈز موجود تھے۔ ان کی جبری ملک بدری بین الاقوامی انسانی اصولوں اور بھارت کی تاریخ میں مظلوموں کے لیے پناہ گاہ کے کردار کے خلاف ہے۔ انسانوں کو مجرموں کی طرح ملک بدر کرنا وہ بھی سمندر میں ان کی جان خطرے میں ڈال کر، غیر انسانی اور ناقابل قبول ہے۔ ہم حکومت ہند سے مطالبہ کرتے ہیں کہ فوری طور پر روہنگیا پناہ گزینوں کی جبری ملک بدری کے سلسلے کو روکا جائے، ان کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کی آزادانہ تحقیقات کرائی جائیں اور ظلم کے مرتکب افراد کو انصاف کے کٹھرے میں لایا جائے۔ پروفیسر سلیم نے کہا کہ ہم عدلیہ سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ وہ بھارت کے آئین کی دفعہ 21 کے خلاف ہوئی اس کاروائی کا ازخود نوٹس لے اور مظلومین کو تحفظ فراہم کرے۔

اکولہ، برسات سے قبل نالہ صفائی کے کام مکمل کیے جائیں: رکن اسمبلی ساجد خان پٹھان کا سخت انتباہ

اکولہ:15 رمئی: اکولہ شہر میں ہر سال برسات کے دوران نالوں کی ناقص صفائی کے باعث شہری علاقوں میں پانی بھر جانے اور گھروں میں پانی داخل ہونے کے واقعات معمول بن چکے ہیں۔ اس مسئلے کے مستقل حل کے لیے رکن اسمبلی ساجد خان پٹھان نے میونسپل انتظامیہ کو ہدایت دی ہے کہ نالوں کی صفائی اس بار مکمل معیار کے ساتھ کی جائے، تاکہ شہریوں کو مزید پریشانی کا سامنا نہ ہو، رکن اسمبلی ساجد خان پٹھان نے گزشتہ روز میونسپل افسران اور صفائی عملے کے ہمراہ شہر کے مختلف علاقوں میں نالوں کا موقع پر معائنہ کیا اور صفائی کے جاری کاموں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر میونسپل کارپوریشن کی ڈپٹی کمشنر گیتا ٹھاکرے، سابق کارپوریٹر پرگ کاملے، محمد نوشاد، روی شنڈے اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ رکن اسمبلی نے کھڑکی، کملا نہرو نگر، گنگا نگر، گلزار پورہ، معصوم شاہ نگر، بائی پاس، بھگت واڑی، اندرا نگر، نازک نگر، ڈابکی روڈ اور دیگر متاثرہ علاقوں میں جاری صفائی کے کاموں کا بغور معائنہ کیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ اس بار جدید مشینری کا استعمال کرتے ہوئے مکمل اور معیاری صفائی یقینی بنائی جائے تاکہ بارش کا پانی نالوں میں رکاوٹ پیدا نہ کرے اور شہری علاقوں میں داخل نہ ہو۔ انہوں نے سخت الفاظ میں خبردار کیا کہ اگر اس سال نالہ صفائی میں کسی قسم کی لاپروائی برتی گئی اور اس کے نتیجے میں شہریوں کے گھروں میں پانی داخل ہوا یا مالی نقصان ہوا تو اس کی مکمل ذمہ داری میونسپل انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کی حفاظت اولین ترجیح ہے اور اس میں کسی بھی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ گزشتہ کئی سالوں سے اکولا شہر میں نالہ صفائی کا کام ناقص انداز میں کیا جا رہا ہے، جس کے نتیجے میں ہر سال برسات کے موسم میں پانی شہری علاقوں میں گھس کر عوام کے لیے مشکلات کا باعث بنتا ہے۔ ساجد خان پٹھان نے واضح کیا ہے کہ اگر اس بار بھی یہی صورتحال پیدا ہوئی تو میونسپل کارپوریشن کو متاثرہ شہریوں کو مالی معاوضہ دینا ہوگا، بصورتِ دیگر شدید عوامی احتجاج شروع کیا جائے گا۔

سلمان کبیر نگری کے اعزاز میں پکھرایاں میں اردو نشست کا کامیاب انعقاد

اردو زبان تہذیب، شائستگی اور رواداری کی علامت ہے: سلمان کبیر نگری

پکھرایاں کانپور:15 رمئی (پریس نیوز) اردو زبان و ادب کی ترویج و اشاعت کے لیے گزشتہ روز مدرسہ عربیہ مدینتہ العلوم پکھرایاں میں ایک ادبی نشست کا انعقاد کیا گیا، جو سہ ماہی مجلہ نئی روشنی (سنت کبیر نگر) کے مدیر اور ممتاز اردو ادیب سلمان کبیر نگری کے اعزاز میں منعقد ہوئی۔ اس پُرمغز نشست میں مقامی اساتذہ، اہلِ قلم، طلبہ، اور زبان و ادب سے وابستہ افراد نے شرکت کی۔ نشست کی صدارت کرتے ہوئے سلمان کبیر نگری نے کہا کہ اردو زبان نہ کسی مذہب کی میراث ہے اور نہ کسی خاص قوم کی، بلکہ یہ ہندوستانی گلی کوچوں، بازاروں، محفلوں میں بولی جانے والی اور دلوں میں رچی بسی ایک زندہ روایت ہے۔ اردو زبان اپنی خوبصورتی میں بے مثال ہے ملک ہندوستان کی عظمت رفتہ کی تاریخ اردو زبان و ادب سے عبارت ہے، اس زبان کو بلا تفریق مذہب وملت سبھی میں مقبولیت حاصل رہی، کتنے ادباء اور شعراء اس میدان میں آئے جنہوں نے اس زبان کو فروغ دیا اور پورے ملک کو اس زبان کی چاشنی عطاء کی سلمان کبیر نگری نے اس موقع پر اردو کے موجودہ منظرنامے پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اردو اب محض ایک لسانی وسیلہ نہیں، بلکہ ایک مکمل تہذیبی علامت بن چکی ہے۔ یہ زبان محبت، رواداری، شائستگی اور باہمی احترام کا درس دیتی ہے۔ دنیا کی مختلف زبانوں کے خوبصورت الفاظ اور تاثرات کو اردو نے اپنے دامن میں سمو کر ایک نرالی شان پیدا کی ہے۔ انہوں نے اردو کے فروغ کے لیے چند عملی تجاویز بھی پیش کیں: شادی کارڈز، بینرز اور پوسٹرز اردو میں بھی شائع کیے جائیں۔ اسکولوں، کالجوں اور مقامی سطح پر مشاعرے، سیمینار، بیت بازی، خوشخطی اور ادبی نشستوں کا اہتمام ہو۔ اردو اخبارات و رسائل گھروں میں لائے جائیں تاکہ نئی نسل اردو زبان سے جڑی رہے۔ انہوں نے کہا کہ اردو زبان سے جڑے رہنا ہم سب کی تہذیبی ذمہ داری ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اپنی روزمرہ زندگی میں اردو کا استعمال بڑھائیں، کتابیں پڑھیں، اور اپنی زبان کے تحفظ و ترویج میں کردار ادا کریں۔ نشست کے اختتام پر انہوں نے کہا: یہ نشست اردو زبان سے جڑے جذبات اور عزم کی ایک خوبصورت مثال بنی، جس نے حاضرین کو اردو کے مستقبل کے لیے سنجیدگی سے سوچنے پر مجبور کیا امید ہے کہ نسل نو اس جانب توجہ مبذول کرے گی اور اردو کی بقاء اور اشاعت کے لئے ہر ممکن ساعی رہے گی۔ ناظم مدرسہ مولانا عبدالماجد قاسمی نے اردو کی ترویج و اشاعت کے سلسلے میں کر رہے کام کے لیے محترم سلمان کبیر نگری صاحب کی پذیرائی کی اور ان کی خدمات کو سراہا انہوں نے کہا کہ اردو زبان اسی ملک میں وجود میں آئی ایک عرصے تک ملکی سطح پر اردو کا بول بالا رہا اس زبان کے اندر ایک تہذیب اور رواداری مضمر ہے اور یہ اپنے اندر بے مثال خوبصورتی اور جاذبیت رکھتی ہے جس سے کوئی بھی شہری اور کسی بھی مذہب کا ماننے والا کنارہ کشی نہیں کر سکتا ہمیں اردو زبان کو پورے ملک میں باقی رکھنے کے لیے ہر طرح کی کوششیں کرنی چاہیے تاکہ وقت کے ساتھ اس خوبصورت زبان کی چمک ماند نہ پڑ جائے۔ اس موقع پر مفتی محمد شاہد قاسمی، حافظ سیف الاسلام مدنی، مولانا عبدالواجد قاسمی مولانا خالد قاسمی، حافظ محمد احسان الحق صاحب مولانا فضل رب قاسمی خواص طور سے شریک رہے۔

ماہانہ فاتحہ سراج المجذوبین حضرت برہنہ شاہ

انتظامی کمیٹی کے زیر اہتمام حلقہ ذکر اور محفل نعت

حیدرآباد 15/مئی بی بی- (راست) انتظامی کمیٹی درگاہ شریف کے زیر اہتمام سراج المجذوبین حضرت سید خواجہ حسن برہنہ شاہ رحمتہ اللہ علیہ کی ماہانہ فاتحہ کے موقع پر بحسن نگرانی حضرت مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدر نشین انتظامی کمیٹی جمعہ 17/ ذیقعدہ مطابق 16/مئی کو حسب نظام العمل ذیل پروگرامز منعقد ہوں گے بعد نماز مغرب جماعت محبوب اللہ قصیدہ بردہ شریف پیش کرے گی بعد نماز عشاء سما نشید گروپ دف پر نعت ومنقبت کے نذرانے پیش کریں گے بعد ازاں صدر محفل کی نگرانی میں حلقہ ذکر برپا ہوگا ازاں بعد بارگاہ سراج المجذوبین میں غلاف مبارک اور چادر گل پیش کی جائے گی صلوٰۃ وسلام اور دعا کے بعد زائرین وحاضرین حلقہ ذکر کے لئے لنگر کا اہتمام رہے گا نور القراء حضرت مولانا حافظ وقاری محمد نور نقشبندی کی تلاوت کلام پاک سے محفل کا آغاز ہوگا حضرت مولانا ابوعمار عرفان اللہ شاہ نوری سیفی صدر نشین مرکزی انجمن سیف الاسلام، حضرت مولانا قاضی حافظ خالد بن سعید بانجاح قادری، جناب قاری غوث محی الدین قادری سپریٹنڈنٹ اگریکلچر یونیورسٹی بحیثیت مہمانان خصوصی شرکت فرمائیں گے ذمہ داران کمیٹی مولانا حافظ مظفر حسین خان، ڈاکٹر یوسف نقشبندی نائب صدور، جناب محمد حسین قریشی معتمد، جناب مظہر الدین صدیقی، جناب سید شمس الاکبر علی ہاشمی نائبین معتمد، جناب محمد عزیز الرحمن خازن، جناب جی یم منظور معتمد تنظیمی، ڈاکٹر محمد لیس، جناب محمد شمس الدین، جناب خواجہ معین خان اراکین کمیٹی نے محبان اولیاء اللہ سے شرکت واستفادہ کی گزارش کی ہے۔

شہر کے محلہ نبی گنج میں بزم عزیز کا ماہانہ طرحی مشاعرہ منعقد

بارہ بنکی:15 رمئی (ابوشحمہ انصاری) بزم عزیز کا ماہانہ طرحی مشاعرہ بزم کے بانی وصدر الحاج نصیر انصاری کے مکان واقع اکبر نگر نبی گنج میں منعقد ہوا۔ اس خوبصورت مشاعرے کی صدارت اختر جمال عثمانی نے کی جبکہ نظامت کے فرائض ہزیل لعل پوری نے انجام دیے۔ مشاعرے کے مہمانانِ گرامی میں جناب ہاشم علی ہاشم اور جناب محسن قدوائی خصوصی طور پر شریک رہے۔ محفلِ مشاعرہ میں شعرا نے طرحی کلام پیش کر کے داد و تحسین حاصل کی۔ منتخب اشعار قارئین کی نذر:

میرے ان کے درمیاں باتیں ہوئیں جو پیار کی
جانے کیسے بن گئیں وہ سرخیاں اخبار کی

نصیر انصاری

جان دے کر خود بچا لے جائیں جو اغیار کی
کوئی حد ہے ہی نہیں اس شخص کے ایثار کی

ہاشم علی ہاشم

عشق سے ایمان سے اخلاص سے اتوار سے
ہم نے جب چاہا ہے اپنی زندگی گلزار کی

محسن قدوائی

اپنی بربادی کی اس نے خود زمیں تیار کی
عشق میں حد ادب جب بھی کسی نے پار کی

ہزیل لعل پوری

اے گناہوں کے پجاری کچھ خبر بھی ہے تجھے
کر رہا ہے کوئی نگرانی ترے کردار کی

مختار فاروقی

لاج رکھ لیجیے خدارا خواہش دیدار کی
حالت اب اچھی نہیں ہے آپ کے بیمار کی

صغیر نوری

حسن سیرت کی نہیں نہ اچھے ہی کردار کی
ہو رہی ہے قدر جتنی آجکل مکار کی

ڈاکٹر ریحان علوی

آج پہلی بار مجھ پر ظلم کا ٹوٹا پہاڑ
آج پہلی بار میں نے صبر کی حد پار کی

حافظ اثر سیدن پوری

سر بچانے والے اپنا سر بچا کر کے گئے
دے کے سر ہم نے بچا لی آبرو دستار کی

طفیل زید پوری

قیمتیں جب بڑھ گئیں ہیں حسن کے بازار کی
اہمیت پھر کیا بچے گی سیرت کردار کی

مسٹر امیٹھوی

یوں تو ہوتی رہتی ہیں باتیں بہت تکرار کی
عشق ہو جائے تو گنجائش کہاں انکار کی

شعیب کامل

آپ کا پردہ بجا ہے آپ پردہ کیجیے
پر کوئی صورت تو ہوگی آپ کے دیدار کی

ماسٹر عرفان انصاری

کام کوئی کر کے جا ایسا رہے جب تک جہاں
لوگ تعریفیں کریں سرور ترے کردار کی

سرور کنتوری

ڈھابلی کے سمت جب بلی بڑھی تو کیا ہوا
مرغیاں پڑھنے لگیں تسبیح استغفار کی

بیڈھب بارہ بنکوی

کیا سر محفل کسی نے آپ کو کچھ کہہ دیا
کیوں ہے بدلی بدلی رنگت آپ کے رخسار کی

شمس ذکریاوی

عیش و عشرت میں سبھی تھے روبرو میرے مگر
مشکلیں دیکھی نہیں غم میں کسی غم خوار کی

شوق سہالوی

اس باذوق مشاعرے میں ان کے علاوہ عرفان بارہ بنکوی، بشر مسولوی، نظر مسولوی، حافظ معراج بارہ بنکوی، نفیس بارہ بنکوی، عباس کاشف، زید مظہر، آرف شہاب پوری، متیع اللہ حسینی فتح پوری، دھیرج بارہ بنکوی وغیرہ نے بھی اپنے طرحی کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ آخر میں قل شریف پڑھ کر مائل چوکھنوی، قمر ٹکیت گنجوی اور اثر بہرائچی کے لیے ایصالِ ثواب کیا گیا۔ تمام مرحومین کے لیے دعائے مغفرت اور ان کے اہل خانہ کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔ مشاعرہ کے اختتام پر صاحبِ خانہ الحاج نصیر انصاری نے اعلان کیا کہ آئندہ ماہ کا طرحی مصرعہ درج ذیل ہوگا:

"گر نہ ہوشدت تو غم کس کام کا"

محمد عقیل احمد دانش کو اُردو میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری

حیدرآباد 15-مئی (پریس نوٹ) ایڈشنل کنٹرولر آف ایگزامینشن، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد کی اطلاع کے بموجب محمد عقیل احمد دانش کو اُردو میں پی ایچ ڈی کی ڈگری کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اُردو میں اپنا تحقیقی مقالہ بعنوان الکٹرانک میڈیا میں اُردو زبان اور ادب کا استعمال، ڈاکٹر عسکری صفدر، سابق پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن، حسینی علم، حیدرآباد کے زیر نگرانی داخل کیا۔ 22 اپریل 2025 کو عثمانیہ یونیورسٹی کے آرٹس اینڈ سوشل سائنس کالج میں منعقدہ وائی وا ووسی میں ڈاکٹر رضوانہ بیگم، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اُردو، اندرا پریہ درشنی گورنمنٹ ڈگری کالج برائے نسواں، ناملی، حیدرآباد اور ڈاکٹر فاطمہ آصف نے بطور ممتحن شرکت کرتے ہوئے موضوع سے متعلق مختلف سوالات کئے۔ محمد عقیل احمد دانش کا تعلق ضلع ورنگل کے محلہ شیر پورہ سے ہے اور وہ مرحوم محمد غوث صاحب، محکمہ جنگلات اور محترمہ قمر سلطانہ مرحومہ مغفورہ کے فرزند ہیں۔ انہوں نے اس تحقیقی کام میں پروفیسر فاطمہ بیگم پروین، سابق وائس پرنسپل آرٹس کالج، عثمانیہ یونیورسٹی کی رہنمائی سے بھی استفادہ حاصل کیا۔ تحقیق کے دوران تعاون کرنے والے اساتذہ کرام اور اداروں بالخصوص تلنگانہ اسٹیٹ آرکائیوز اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ذمہ داروں اور سینئر صحافی میر فاروق علی سے انہوں نے اظہار تشکر کیا ہے۔

مانو کا ترکیہ سے یادداشت مفاہمت کو منسوخ کرنے کا فیصلہ

حیدرآباد، 15 مئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے ترکی کے یونس ایمرے انسٹی ٹیوٹ کے ساتھ اپنے یادداشت مفاہمت کو فوری طور پر منسوخ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ فیصلہ ہند پاک کشیدگی کے پس منظر میں پاکستان کی دہشت گردانہ کارروائیوں کو ترکیہ کی تائید کے بعد بطور احتجاج کیا گیا۔ گذشتہ برس 2 جنوری 2024 کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے پانچ سال کی مدت کے لیے یونس ایمرے انسٹی ٹیوٹ، ترکیہ کے ساتھ ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے تھے جس کے تحت اسکول برائے السنہ، لسانیات اور ہندوستانیات، مانو میں ایک ڈپلومہ ترکیہ زبان میں شروع کیا گیا تھا۔ جس کے لیے ترکیہ کے ایک وزیٹنگ پروفیسر کی خدمات حاصل کی گئی تھی۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ترکیہ کے وزیٹنگ پروفیسر اپنے وطن واپس جا چکے ہیں۔

ملک شام کے تعلق سے سعودی عرب کا موقف قابل مبارکباد

نئی دہلی: 15 رمئی (پریس ریلیز) یوں تو مملکت سعودی عرب اسلام، مسلمانوں کی بہی خواہ تو ہے ہی، لیکن پورے عالم میں انسانیت کے تعلق سے کہیں پر بھی کوئی حادثہ یا آفت ناگہانی پیش آجائے تو اللہ کے فضل وکرم سے سعودی حکمراں دادرسی کے لئے وہاں تک ضرور پہنچتے ہیں، اور جس قدر بھی ان کا تعاون یا اشک شوئی ہوسکتی ہو ضرور کرتے ہیں، ان خیالات کا اظہار مرکزی جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا عزیر احمد قاسمی نے اپنے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، (ترجمہ) 'ان کے (یعنی منافقین کے) اکثر خفیہ مشوروں میں کوئی خیر نہیں، ہاں بھلائی اس کے مشورے میں ہے جو خیرات کا، یا نیک بات کا، یا لوگوں میں صلح کرانے کا حکم کرے، اور جو شخص صرف اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے ارادے سے یہ کام کرے اسے ہم یقینا بہت بڑا ثواب دیں گے'۔ (سورۃ النساء آیت: ۱۱۴)۔ مولانا نے مزید فرمایا کہ چونکہ لوگوں کے درمیان، یا حکومتوں کے درمیان، یا لڑتے ہوئے دوفریقوں کے درمیان صلح کرانا نہایت عظیم کام ہے، جس کی منجانب اللہ تعریف کی گئی ہے، نیز اس پر ابھارا گیا ہے، اسی کے پیش نظر مملکت سعودی عرب کے قائدین اور خاص طور پر شاہ سلمان اور ان کے صاحبزادے محترم امیر محمد بن سلمان حفظہما اللہ پوری کوشش کرتے ہیں، چنانچہ حالیہ دنوں میں یہ بات مشاہدہ میں آئی کہ ہندو پاک کے درمیان جو جنگ چھڑی تھی، اور اب اللہ کے فضل سے رک گئی، اس کے رکوانے میں مملکت سعودی عرب کا بڑا تعاون رہا ہے، چنانچہ انہوں نے وزارت خارجہ سے عالیجناب ڈاکٹر عادل الجبیر حفظہ اللہ کو اپنا نمائندہ اور قاصد بنا کر بھیجا، بفضلہ تعالیٰ ان حضرات کی وساطت کام آئی، اور دونوں ملک ایک بڑے خطرے سے بچ گئے۔ اللہ تعالیٰ مملکت کو نیز ہم سب کو اپنی حفظ وامان میں رکھے، اور ان قائدین کا سایہ ہمارے سروں پر تادیر قائم ودائم رکھے۔

حضرت امیر شریعت وذمہ داران امارت شرعیہ نے بزرگ عالم دین حضرت مولانا صفی الرحمن قاسمی صدر المدرسین مدرسہ اسلامیہ شکر پور بھروارہ کی عیادت کی

پھلواری شریف:15/مئی 2025: پریس ریلیز: مرکزی دفتر امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ سے حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ امیر شریعت بہار اڑیسہ وجھارکھنڈ کی قیادت میں امارت شرعیہ کے اہم ذمہ داران نے بزرگ عالم دین حضرت مولانا صفی الرحمن قاسمی صدر المدرسین مدرسہ اسلامیہ شکر پور کی خدمت میں پہنچ کر عیادت کی، واضح رہے کہ حضرت مولانا صفی الرحمن قاسمی صاحب کو آٹھ ماہ قبل پیرالائز کا عارضہ پیش آیا تھا، جس کی وجہ سے وہ ان دنوں مسلسل بیمار چل رہے ہیں، آپ نے شمالی بہار کے معروف دینی ادارہ مدرسہ اسلامیہ شکر پور بھروارہ میں ناظم تعلیمات اور استاذ حدیث کی حیثیت سے 37/سال مثالی خدمات انجام دیں، ان کی علالت کی وجہ سے ایک جانب علمی حلقوں اور ان کے شاگردوں میں مایوسی وبے چینی کی کیفیت ہے تو دوسری جانب ایک معروف دینی درسگاہ کا پررونق احاطہ ان کی بافیض شخصیت سے محروم ہے۔ اللہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت والا کو جلد از جلد مکمل صحت یاب فرما دے۔ عیادت کرنے والوں میں حضرت امیر شریعت کے علاوہ امارت شرعیہ کے قائم مقام ناظم جناب مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی وصدر مفتی، قاضی شریعت جناب مولانا مفتی محمد انظار عالم قاسمی، نائب ناظم امارت شرعیہ جناب مفتی محمد ثناءالہدیٰ قاسمی، معاون ناظم امارت شرعیہ جناب مولانا احمد حسین قاسمی مدنی کے علاوہ جناب حافظ احتشام رحمانی شریک وفد تھے۔

علامہ اقبال اردو ہائی سکول نا ندیڑ کے نتائج سو فیصد

ناندیڑ:15 رمئی (راست) ہر سال کی طرح امسال بھی علامہ اقبال اردو ہائی سکول سڑکو ناندیڑ نے اپنی روایت برقرار رکھتے ہوئے دسویں کے صد فیصد نتائج حاصل کیے ہیں۔ علامہ اقبال اردو اسکول سڑکو ناندیڑ میں غریب طلباء کی تعلیمی ترقی کے لیے پچھلے کئی سالوں سے جدوجہد کر رہا ہے۔ یہاں تعلیم حاصل کرنے والے اکثر طلبہ غریب گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ ٹیچرز کی محنت اور اسکول کی سوسائٹی کے ذمہ داران خصوصیت کے ساتھ سید یونس صاحب اور میرا خان صاحب کی لگن وہ نگرانی سے طلبہ کا معیار تعلیم بلند ہو رہا ہے۔ جس کا عملی نمونہ امسال دسویں کے صد فیصد نتائج ہیں۔ ناندیڑ میں مخلوط تعلیمی اداروں میں صد فیصد نتائج حاصل کرنے والا علامہ اقبال اردو ہائی اسکول پہلا اسکول ہے واضح رہے کہ علامہ اقبال اردو ہے اسکول سیلف فائنانس پر چلتا ہے۔ تمام طلبہ کی کامیابی پر اسکول کے ہیڈ ماسٹر سید عثمان سر اور پرائمری سکول کے ہیڈ ماسٹر عبدالبشیر سر اور میرا خان صاحب سید یونس صاحب نے ودیگر اساتذہ نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے طلبہ کے مستقبل میں نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔

اکولہ کے سابق لیب اٹینڈنٹ احسان اللہ خان کی خانہ کعبہ کے سامنے نماز کے دوران وفات

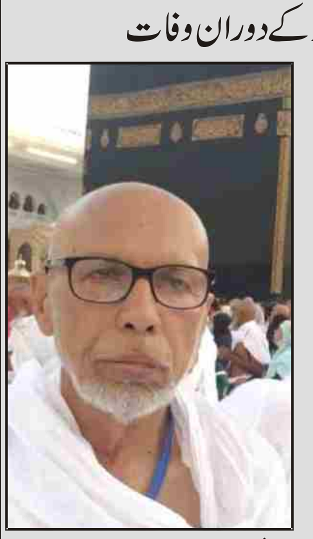

اکولہ:15 رمئی (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ شہر کے معروف تعلیمی ادارے کے عثمان آزاد اردو ہائی اسکول رتن لال پلاٹ، اکولہ کے سابق لیب اٹینڈنٹ احسان اللہ خان انتقال کر گئے۔ ان کا انتقال 13 مئی کو مکہ مکرمہ میں خانہ کعبہ کے سامنے ظہر کی نماز کی چوتھی رکعت کے آخری سجدے کی حالت میں ہوا۔ ذرائع کے مطابق، احسان اللہ خان حج کے مقدس سفر پر سعودی عرب گئے ہوئے تھے۔ ان کی یہ روح پرور موت پورے علاقے میں عقیدت واحترام کے ساتھ یاد کی جا رہی ہے۔ جیسے ہی یہ خبر اکولہ پہنچی، علاقے میں غم واندوہ کی فضا چھا گئی اور ہر شخص ان کے اس بابرکت انجام پر رشک کرنے لگا۔ احسان اللہ خان کی تدفین مکہ مکرمہ ہی میں عمل میں آئی۔ مرحوم اپنے پیچھے دو بیٹیاں اور ایک بیٹا چھوڑ گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین یارب العالمین۔

وقف ترمیمی قانون کے خلاف مشاورتی نشست گنج شہیداں مسجد میں اہم اجلاس، تمام ذمے دار افراد سے شرکت کی اپیل

اورنگ آباد:15 رمئی: آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے مقامی ذمے داران کی جانب سے وقف ترمیمی قانون کے خلاف ۲۵ مئی ۲۰۲۵ کو منعقد احتجاجی پروگرام کے سلسلے میں ایک اہم مشاورتی نشست کا انعقاد آج جمعہ بعد نمازِ عشاء بمقام گنج شہیداں مسجد، شب ۹ بجے کیا جا رہا ہے۔ یہ نشست مفتی محمد معیز الدین قاسمی، مولانا محفوظ الرحمن فاروقی اور مولانا الیاس خان فلاحی کی دعوت پر منعقد کی جا رہی ہے، جس میں علماء کرام، ائمہ مساجد، مساجد کمیٹیوں کے ذمے داران، مذہبی، سماجی وسیاسی تنظیموں کے رہنما اور وہ تمام افراد جو کسی نہ کسی حیثیت میں ملت کے ذمے دار ہیں، شرکت کریں۔ نشست کا مقصد وقف ترمیمی قانون کے خلاف ۲۵ مئی ۲۰۲۵ کو منعقد احتجاجی پروگرام کے سلسلے میں مشاورت ہیں۔ یہ پروگرام گزشتہ ماہ کی ۲۸ تاریخ کو ہونے والا تھا مگر حالات کے مدّنظر ذمے داران نے اسے مؤخر کیا تھا اب یہی پروگرام ۲۵ مئی کو ہونے جا رہا ہے بورڈ کے ذمداران نے تمام باشعور ذمے دار افراد سے اپیل کی ہے کہ وہ اس نازک موقع پر اپنی دینی وملی ذمے داری کا احساس کرتے ہوئے اس اہم مشاورتی اجلاس کا حصہ بنیں۔ مقامی رہنماؤں نے واضح کیا ہے کہ یہ محض ایک اطلاع نہیں بلکہ دعوت نامہ ہے، اور تمام حلقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے ذمے داران سے پُرزور اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنی موجودگی سے ملت کی اجتماعی آواز کو مضبوط بنائیں۔ مزید تفصیلات کے لیے مولانا عبدالشکور جامعی صاحب کو اس نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ 93705 12624

صوفی منصور الحسن شاہ کا عرس انتہائی جوش وجذبہ کے ساتھ منایا گیا

ملک بھر سے آئے ہزاروں عقیدت مندوں نے کی شرکت، ذکر واذکار کی مجالس کا اہتمام

ممبئی:15 رمئی (آفتاب شیخ) عروس البلاد ممبئی، بھانڈوپ کے کھنڈی پاڑا علاقے میں واقع درگاہ قطب الاولیاء حضرت خواجہ صوفی منصور الحسن شاہ ابوالعلائی جہانگیری کا امسال تیسواں سالانہ عرس منایا گیا اور جس کا آغاز بروز جمعرات مورخہ 8 مئی کو ہو چکا ہے اور عرس کا اختتام بروز پیر 12 مئی کو ہوا عرس کی تقریبات کی بدولت کھنڈی پاڑہ درگاہ روڑ دن میں دلہن اور شب میں بقعۂ نور بن چکا تھا، شب وروز زائرین وعقیدت مندوں کی بڑی تعداد عرس کی تقریبات میں شرکت کے لئے تشریف لا رہے تھی۔ ملک بھر کے مختلف علاقوں سے عقیدت مند، تن تنہا، بمع اہل وعیال وکثیر تعداد میں حاضری دینے پہنچ رہے تھے، خانقاہ محفل منصوری، کھنڈی پاڑہ پر بھی عرس کے سلسلے میں تقریبات کا انعقاد کیا گیا جس دوران ہزاروں عقیدتمندوں نے تقریبات میں شرکت کر کے ذکر واذکار کی مجالس میں شرکت کی۔ منصور میاں نے اسلام، امن وبھائی چارہ کا درس دے کر انسانیت کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لایا اور تصوف کا درس دیا ہے تصوف کا آئینہ خالق اور مخلوق کے تعلق کی بنیاد ہے یہ وہ راستہ ہے کہ انسان کا اسکے خالق سے رشتہ استوار کرتا ہے۔ رضائے الٰہی اور محبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حصول کا بہترین ذریعہ اولیاء کرام کی نسبت ہے۔ ان کے ذریعے دینی رہنمائی کا کام ساری زندگی ہوتا رہا اور 1996 میں آپ اس دار فانی سے عالم جاودانی کی جانب کوچ فرما گئے۔

دسویں جماعت کے ضمنی امتحان کے فارم آن لائن بھرنے کا عمل شروع

ناندیڑ:15/مئی (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر ریاستی ثانوی واعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ کی جانب سے دسویں جماعت (ایس ایس سی) کے ضمنی امتحانات جون-جولائی 2025 میں منعقد کیے جائیں گے۔ان امتحانات کے لیے آن لائن درخواست فارم بھرنے کا عمل شروع ہو چکا ہے۔اس حوالے سے تمام متعلقہ افراد کو نوٹ لینے کی اپیل بورڈ کے سیکرٹری دیوداس کُلال نے کی ہے۔فروری-مارچ 2025 میں منعقدہ دسویں جماعت کے امتحانات کے نتائج 13 مئی کو آن لائن جاری کیے گئے تھے، جس کے بعد ان ضمنی امتحانات کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ان امتحانات میں شرکت کے لیے وہ طلبہ اہل ہوں گے جو امتحان میں ناکام ہوئے ہیں، وہ پرائیویٹ طلبہ جنہیں سابق میں اندراجی سند حاصل ہوئی ہے لیکن فروری-مارچ2025 کے امتحان میں شریک نہیں ہوئے، اور جون-جولائی 2025 کے لیے رجسٹریشن کر چکے پرائیویٹ طلبہ، ساتھ ہی گریڈ امپروومنٹ اسکیم، انفرادی مضامین، یا آئی ٹی آئی کورس کے ذریعے ٹرانسفر آف کریڈٹ حاصل کرنے والے طلبہ شامل ہیں۔ان تمام طلبہ کو آن لائن درخواست فارم

www.mahahsscboard.in

http//:www.mahahsscboard.in

)پر بھرنا ہوگا۔

فارم بھرنے کی تاریخیں درج ذیل ہیں:

معمولی فیس کے ساتھ فارم بھرنے کی مدت:**15 سے 24 مئی2025 تک

جرمانہ فیس کے ساتھ فارم بھرنے کی مدت:** 25 سے 29 مئی2025 تک

NEFT / **RTGS کے ذریعے فیس جمع کروانے کی آخری تاریخ:** جمعہ، 30 مئی 2025۔اسکولوں کی جانب سے فیس کی رسید، طلبہ کی فہرست اور پری لسٹ بورڈ کو جمع کروانے کی آخری تاریخ:** پیر، 2 جون 2025

فارم بھرنے کے بعد، متعلقہ اسکول کے لاگ اِن سے پری لسٹ (List-Pre) دستیاب ہوگی۔ اسکول کو چاہیے کہ وہ اس کی پرنٹ نکال کر، ہر طالب علم سے درخواست میں دی گئی معلومات کی تصدیق جنرل رجسٹر کے مطابق کروائیں اور طالب علم سے دستخط لیں۔تمام صفحات پر ہیڈ ماسٹر کی مہر و دستخط لازم ہے۔چونکہ فارم آن لائن بھرے جا رہے ہیں، اس لیے طلبہ کو چاہیے کہ وہ اپنے اسکول کے ذریعے ہی درخواست جمع کروائیں۔ اسکولوں کے ہیڈ ماسٹرز کو درج ذیل نکات کا خیال رکھنا ضروری ہے: فروری-مارچ 2025 میں ناکام ہونے والے طلبہ کی معلومات آن لائن دستیاب ہوں گی۔گریڈ امپروومنٹ کے لیے اہل طلبہ کے پاس اگلے تین مواقع (جون-جولائی 2025، فروری-مارچ 2026، جون-جولائی 2026) ہوں گے۔ٹرانسفر آف کریڈٹ مانگنے والے طلبہ کو بھی آن لائن فارم میں متعلقہ اندراج کرنا ہوگا اور ساتھ ہی فارم کی ہارڈ کاپی اور لازمی دستاویزات بورڈ کے دفتر میں جمع کروانی ہوگی۔فیس کی ادائیگی ICICI بینک کے ورچوئل اکاؤنٹ میں NEFT یا RTGS کے ذریعے کی جائے گی۔پرانے چالان (India of Bank / HDFC / Bank Axis) استعمال نہ کیے جائیں،اور نقد ادائیگی قبول نہیں کی جائے گی۔درخواست فارم صرف تبھی قبول ہوں گے جب فیس مکمل جمع ہو، بصورت دیگر داخلہ کارڈ جاری نہیں کیا جائے گا۔ فارم جمع کروانے کی تاریخ میں توسیع نہیں کی جائے گی۔ بہت زیادہ تاخیر سے جمع کروانے کی تاریخیں بعد میں اعلان کی جائیں گی، ایسا بھی کہا گیا ہے۔

کلکٹر آفس کی جانب سے عوامی شکایات کیلئے واٹس ایپ نمبر جاری

ناندیڑ:معزز ضلع کلکٹر جناب راہول کرڈیلے صاحب کی جانب سے شہریوں کی شکایات قبول کرنے کے لیے واٹس ایپ نمبر 9270101947 جاری کیا گیا ہے۔اس نمبر پر آپ اپنی شکایت یا مسئلہ پیش کر سکتے ہیں۔

محترم شہریوں،

ضلع کلکٹر، ناندیڑ کے واٹس ایپ نمبر پر اپنی شکایت یا اطلاع درج کروانے کے لیے درج ذیل معلومات ارسال کریں:

آپ کا پورا نام:

پتہ:

متعلقہ محکمہ کا نام:

متعلقہ افسر کا نام اور رابطہ نمبر (اگر ہو):

شکایت/ اطلاع کی مکمل تفصیل:

آپ کی شکایت یا اطلاع مناسب طریقے سے موصول ہونے کے بعد ضروری کارروائی کی جائے گی۔

ضلع کلکٹر آفس، ناندیڑ

غیر ملکی تعلیم کے لیے اسکالرشپ-درخواست کی تاریخ میں 6 جون تک توسیع

ناندیڑ:15/مئی (ورق تازہ نیوز) پسماندہ طبقات کی فلاح و بہبود کے محکمے کی جانب سے ریاست کے وِموکت جاتی، خانہ بدوش قبائل، دیگر پسماندہ طبقات اور خصوصی پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے طلبہ و طالبات کے لیے2025-26 کے لیے غیر ملکی تعلیم کے لیے اسکالرشپ اسکیم کا اعلان کیا گیا تھا۔اس اسکیم کے تحت75 طلبہ کے لیے 9 اپریل کو اشتہار جاری کیا گیا تھا، اور درخواست دینے کی آخری تاریخ 17 مئی 2025 رکھی گئی تھی۔ لیکن اب درخواست دینے کی مدت میں 20 دن کی توسیع کر کے 6** جون **2025 کر دی گئی ہے۔متعلقہ طلبہ اس کا نوٹ لیں، ایسی اپیل محکمہ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر شِوانند مِنگیرے نے کی ہے۔

نہ کوچنگ، نہ ٹیوشن-صرف محنت!

عرشیہ انجم سید معراج نے 85 فیصد نشانات حاصل کئے

ناندیڑ:نوبل ہائی اسکول ناندیڑ کی طالبہ عرشیہ انجم سید معراج صاحب نے 85.20% نمبرات کے ساتھ ایس ایس سی میں کامیابی کا پرچم لہرایا۔آج کے دور میں جب طلبہ مہنگے کوچنگ کلاسز کے بغیر امتحانات کی تیاری کا تصور بھی نہیں کرتے، مگر نوبل ہائی اسکول ناندیڑ کی طالبہ عرشیہ انجم سید معراج صاحب نے یہ ثابت کر دیا کہ سچی لگن، مستقل مزاجی اور والدین و اساتذہ کی رہنمائی کے ساتھ کامیابی کا ہر دروازہ کھل سکتا ہے۔عرشیہ نے ایس ایس سی 2025 امتحانات میں 85.20 فیصد نمبر حاصل کر کے اسکول کی فرسٹ رانکر و ٹاپر ہونے کا اعزاز حاصل کیا، وہ بھی بغیر کسی کوچنگ یا پرائیویٹ ٹیوشن کے۔عرشیہ نے صرف دو سال قبل نوبل ہائی اسکول میں داخلہ لیا تھا— وہ بھی سیمی انگلش میڈیم سے — اور اتنے قلیل وقت میں ایس ایس سی امتحانات میں 85.20 فیصد نمبرات حاصل کر کے اسکول کی ٹاپر بن گئیں۔مزید حیران کن بات یہ ہے کہ انہوں نے یہ کارنامہ کسی بھی کوچنگ یا ٹیوشن کے بغیر انجام دیا۔وہ آگے مستقبل میں سول سروسز میں دلچسپی رکھتی ہے

مہاراشٹرا مقامی خودمختار اداروں کے انتخابات لڑنے مجلس کا اعلان

امتیاز جلیل کی صدارت میں ممبئی میں ایگزیکیٹو کمیٹی کا اجلاس

ممبئی (اکرم چوہان) مہاراشٹرا کی مقامی خودمختار اداروں کے انتخابات چار ماہ کے اندر کرانے کے سپریم کورٹ کے حکم کے بعد ان انتخابات کے انعقاد کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔آنے والے انتخابات کے مدِ نظر مجلس اتحاد المسلمین (ایم آئی ایم) مہاراشٹرا کی ایگزیکیٹو کمیٹی ممبران کی میٹنگ کا انعقاد آج ممبئی میں کیا گیا، اس میٹنگ کی قیادت سابق ایم پی و ریاستی صدر امتیاز جلیل نے کی۔اس میٹنگ میں آنے والے مہا نگر پلیکا ،نگر پریشد ؟ضلع پریشد، پنچایت سمیتی، گرام پنچایت چناو میں ایم آئی ایم پارٹی کے لڑنے کا اعلان کیا گیا وہیں پارٹی کے آگے کا لائحہ عمل طے کیا گیا۔اور پارٹی کے ذریعے سبھی چناو؟ لڑنے کا اعلان کیا گیا۔اجلاس میں ایم آئی ایم کے سینیئر قائد سید معین نے کس طرح چناو؟ لڑا جائے، اور پارٹی کے آگے کی حکمت عملی کے بارے میں معلومات دیں۔اسی طرح ریاستی صدر نے ان انتخابات میں اتحاد کی ذمیداری ضلع سطح پر کرنے کی بات کہی۔اس میٹنگ میں مہاراشٹرا مجلس کے سبھی ذمیداروں نے اپنی اپنی بات رکھی۔

MPDA قانون کے تحت ناندیڑ کے

پانچ خطرناک عادی مجرموں کے خلاف کاروائی

ناندیڑ - شہر اور ضلع میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ناندیڑ پولیس انتظامیہ نے سخت اقدام اٹھاتے ہوئے پانچ خطرناک اور عادی مجرموں کو 2 " اسکیم کے تحت مہاراشٹرا پریوینشن آف ڈینجرس ایکٹیوٹیز (MPDA) قانون کے تحت ایک سال کے لیے نظر بند کر کے ہرسول چھترپتی سمبھاجی نگر کی مرکزی جیل میں منتقل کر دیا ہے۔یہ کارروائی معزز پولیس سپرنٹنڈنٹ جناب ابیناش کمار کی رہنمائی میں عمل میں آئی۔اس مہم میں ایڈیشنل ایس پی جناب کھنڈیراؤ دھارنے، سورج گورو، ڈی وائی ایس پی سشیل کمار نائک لوکل کرائم برانچ انچارج ادے کھنڈیرائے، اور پولیس اسٹیشنز ،اتوارہ ناندیڑ رورل اور شیواجی نگر کے افسران نے کلیدی کردار ادا کیا۔نظر بند کیے گئے ملزمان کے نام اور پتے: اوِیناش عرف لن صاحب راوڈگھے (عمر 30 سال، رہائش امبیڈکر نگر ناندیڑ)انکیت بالاجی سوریہ ونشی عمر25 سال رہائش دت نگر، ناندیڑ نِتیش بھجنگ راومورے عمر23 سال رہائش شاہو نگر واگھالا منپریت سنگھ عرف تیجا سنگھ عرف تیجا عمر 24 سال رہائش گوند کالونی، سڈکو) سکشم گوتم تاتے عمر 21 سال، رہائش سنگھ سین نگر، اتوارہ۔ان کے خلاف درج سنگین جرائم مہلک ہتھیار رکھنے، قتل اور اقدام قتل، جبری ہتھیار رکھنے،قتل اور اقدام قتل، جبری وصولی اور ڈکیتی، ارادے سے جسمانی نقصان پہنچانا بار بار گرفتاری اور قانونی کارروائی کے باوجود ان مجرموں کی حرکتوں میں کوئی سدھار نہیں آیا، جس کی وجہ سے انہیں MPDA کے تحت نظر بند کیا گیا۔پولیس کی سخت نگرانی اور اقدامات: 2024 میں ناندیڑ میں کل 13 سرغنہ مجرموں کو MPDA کے تحت جیل بھیجا گیا، جب کہ 2025 میں اب تک 9 مجرم نظر بند کیے جا چکے ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ جناب ابیناش کمار کی قیادت میں 2024-25 کے دوران 87 مجرموں کو مہاراشٹرا پولیس ایکٹ کی دفعہ 55 کے تحت ضلع بدر اور دفعہ 56 کے تحت 3 مجرموں کو ہٹایا گیا۔پولیس کا کہنا ہے کہ قانون کی عزت کرنے والے عام شہریوں کو تنگ کرنے والے شرپسند عناصر پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے اور ان کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔یہ کارروائی ناندیڑ پولیس کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سنجیدہ رویے اور عام شہریوں کی سلامتی کو اولین ترجیح دینے کی عکاسی کرتی ہے۔

رازداری کا مقدمہ:'سیری' سے متعلق کیس میں ایپل سمجھوتے پر آمادہ، صارفین کو ملے گا8500 روپے تک معاوضہ

'ایپل'(Apple) کو اپنی وائس اسسٹنٹ سروس 'سیری'(Siri) کو لے کر امریکہ میں درج ایک مقدمے میں سمجھوتہ کرنا پڑا ہے۔کمپنی پر الزام تھا کہ 'سیری' بغیر اجازت کے یوزرس کی نجی بات چیت ریکارڈ کرتی تھی۔اس معاملے میں 'ایپل' اب قریب790 کروڑ کا سیٹلمنٹ کرنے کو راضی ہو گیا ہے۔اہل یوزرس کو8500 روپے تک کا معاوضہ مل سکتا ہے۔یہ مقدمہ2019 میں درج کیا گیا تھا۔الزام تھا کہ 'سیری' کئی بار بغیر کمانڈ کے خود بہ خود فعال ہو جاتی تھی اور یوزرس کی نجی بات چیت ریکارڈ کر لیتی تھی۔ان میں کچھ ریکارڈنگس میں صحت سے جڑی جانکاری اور نجی بات چیت بھی شامل تھی، جنہیں مبینہ طور پر باہری کانٹریکٹرس کو بھیجا گیا تھا۔حالانکہ 'ایپل' نے ان الزامات سے انکار کیا ہے، لیکن بغیر مقدمہ لڑے سمجھوتہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

دسویں جماعت کے امتحان کے لیے مشیروں کی تقرری

ناندیڑ:15/مئی (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹرا ریاستی ثانوی واعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ کی جانب سے فروری-مارچ 2025 میں منعقدہ دسویں اور بارہویں جماعت کے امتحانات پُونے، ناگپور، چھترپتی سنبھاجی نگر، ممبئی، کولہاپور، امراوتی، ناسک، لاتور اور کوکن ڈویژنل بورڈز کے ذریعے منعقد کیے گئے تھے۔ان امتحانات کا نتیجہ 13 مئی 2025 کو دوپہر 1 بجے آن لائن جاری کر دیا گیا ہے۔اس نتیجے کے بعد بعض طلبہ منفی خیالات کا شکار ہو کر ذہنی دباؤ میں آ سکتے ہیں۔ریاستی بورڈ کی سطح پر ایسے طلبہ کو مایوسی سے باہر نکالنے کے لیے آن لائن مشاورتی خدمات جاری رکھی گئی ہیں۔اس سلسلے میں مشیروں کے موبائل نمبرز درج ذیل ہیں:

9011302997، 8263876896، 8767753069، 7387400970، 9960644411، 7208775115، 8169202214، 9834084593، 8329230022، 9552982115

یہ مشیر امتحان کے نتائج کے دن سے 8 دن تک روزانہ صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک طلبہ کو فون پر مفت مشورہ فراہم کریں گے۔طلبہ اور والدین سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔یہ اپیل پونے ریاستی تعلیمی بورڈ کے سیکریٹری دیویداس کولال نے کی ہے۔

آج عرس شریف حضرت صوفی مرزا عزیز بیگ قادری شطاری رحمتہ اللہ علیہ منایا جائے گا

ناندیڑ:عرس شریف حضرت صوفی مرزا عزیز بیگ قادری شطاری رحمتہ اللہ علیہ بمقام استانہ عالیہ واگھی روڈ حصا پور ہری گنبد ہری درگاہ ناندیڑ کا25واں سالانہ عرس شریف بتاریخ16 مئی 2025 بمطابق 17 ذوالقعدہ 1446 ہجری بروز جمعہ بعد نماز عشاء ٹھیک ساڑھے نو بجے صندل شریف چڑھایا جائے گا وہ تبرک تقسیم وہ لنگر عام کا اہتمام رہے گا لہذا آپ بھی عاشقان اولیاء سے شرکت کی گزارش کی گئی ہے۔جلوس صندل بمقام سجادہ نشین ومتولی جناب شیر خان قادری شطاری صاحب قبلہ کے مکان گنگا چال مدرسہ حیات العلوم سے بعد نماز عصر نکلے گا اور 9/30 بجے درگاہ شریف پہنچے گا۔محفل سماع وقوالی کا پرگرام انشاء اللہ تاریخ 17/5/2025 کو بروز ہفتہ بعد نماز عشاء اہتمام رہے گا انشاء اللہ۔اس طرح کی اطلاع متولی وہ سجادہ نشین شیر خان قادری صاحب و مصطفیٰ خان قادری صاحب' جاوید داد خان قادری صاحب نے دی ہے۔

شیخ فرقان کی ایس ایس سی بورڈ امتحان میں شاندار کامیابی

ممبئی،15 مئی (نامہ نگار) اقراء اسلامک اسکول اینڈ مکتب، جوگیشوری-اندھیری (ممبئی) کے ہونہار طالب علم شیخ فرقان شیخ عمران نے ایس ایس سی بورڈ کے امتحان میں79.80 فیصد نمبرات حاصل کرتے ہوئے شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔شیخ فرقان کی اس تعلیمی کامیابی پر ان کے نانا الحاج محمد خواجہ صاحب، ریٹائرڈ بل کلکٹر غلام دستگیر صاحب، ماما مولانا اظہر اشاعتی صاحب اور صحافی حیدر علی نے گلپوشی کر کے مبارکباد پیش کی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔اس موقع پر ان کے عزیز واقارب اور رشتہ داروں نے بھی شیخ فرقان اور ان کے والد شیخ عمران کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی ہے۔شیخ فرقان نے اپنی کامیابی کو والدین، اساتذہ کی محنت، اور خدا کے فضل کا نتیجہ قرار دیا ہے۔

بی سی سی آئی نے جنوبی افریقہ کرکٹ بورڈ کو کر لیا راضی، ڈبلیو ٹی سی فائنل کے لیے منتخب کھلاڑی کھیلیں گے آئی پی ایل

نئی دہلی: 9 مئی کو ہند-پاک کشیدگی کے سبب آئی پی ایل کو وقتی طور پر معطل کر دیا گیا تھا۔جس کے بعد زیادہ تر غیر ملکی کھلاڑی اپنے اپنے وطن واپس لوٹ گئے تھے۔ جنگ بندی کے بعد 17 مئی سے ایک بار پھر آئی پی ایل کا جلوہ دیکھنے کو ملنے والا ہے۔کئی غیر ملکی کھلاڑی آئی پی ایل کے بقیہ مقابلوں میں حصہ لینے کے لیے واپس آ رہے ہیں۔لیکن جنوبی افریقہ کرکٹ بورڈ نے آئی پی ایل کے نئے شیڈول کے اعلان سے قبل ہی آئی پی ایل کے مختلف فرنچائزز کی نمائندگی کرنے والے اپنے 8 کھلاڑیوں کو ہندوستان چھوڑنے کا فرمان جاری کر دیا تھا۔

Reg.NND-52/80,F479

قائم شدہ 1981 مسلمہ سرکار

Skill India

Industrial Training Institute

نیشنل ایجوکیشن سوسائٹی کے زیراہتمام

نیشنل انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ

نزد مال ٹیکڑی ریلوے فلائی اوور برج، مال ٹیکڑی روڈ، دیگلور ناکہ، ناندیڑ۔431604

Affiliated To NCVT, DGE & T.

داخلہ جاری ہے۔

جاریہ تعلیمی سال کیلئے مندرجہ ذیل شعبہ جات میں داخلہ جاری ہے۔

سلسلہ نمبر	کورسیس ٹریڈ	تربیت کی معیاد	جائیدادیں	تعلیمی قابلیت
1	الیکٹریشن (Electrician)	2سال	20	ایس ایس سی کامیاب
2	موٹر میکانیک (M.M.V.)	2سال	24	ایس ایس سی کامیاب
3	فیٹر (Fitter)	2سال	20	ایس ایس سی کامیاب
4	وائرمین (Wireman)	2سال	20	ایس ایس سی کامیاب/ناکام
5	ویلڈر (Welder)	1سال	40	ایس ایس سی کامیاب/ناکام

10th کامیاب/ناکام۔
12th کامیاب/ناکام
طلباء کیلئے سنہرہ موقع۔

یہ کورسیس کرنے والوں کیلئے مواقع

- سرکاری ونیم سرکاری دفاتر میں تقرر کا موقع۔
- بیرونی ملک جیسے سعودی عربیہ، دبئی وغیرہ میں ملازمت کے مواقع۔
- سرکاری اسکیمات سے فائدہ لیتے ہوئے خود کا کاروبار کرنے کی سہولت۔

درخواست فارم حاصل کرنے کیلئے جلد از جلد آفس سے رابطہ قائم کرے۔

ویب سائٹ پر بھی فارم پُر کیئے جاسکتے ہیں

http://admission.dvet.gov.in

اور فارم پُر کرنے کی سہولت دستیاب ہے۔

Online فارم بھرنے اور لینے کا وقت صبح10:30 سے شام5:30 بجے تک رہیگا۔

مزید معلومات کیلئے ادارہ سے رابطہ کریں۔ 9028982451,7620076024

ضرورت ہے

ملٹی سروس میں 1 آفس بوائے کی ضرورت ہے۔جسے کمپیوٹر چلانا آنا چاہئے۔مناسب تنخواہ دی جائے گی۔

9503571816

8686737314

ٹی سی گم گئی

میری سید عبدالعلیٰ ولد سید الیاس کے نام کی بارہویں جماعت کی اقراء انٹرنیشنل انگلش سکول اینڈ جونیئر کالج ناندیڑ کی ٹی سی آٹو رکشہ میں سفر کے دوران کہیں گم ہوگئی ہے۔جس کسی صاحب کو ٹی سی ملے وہ حسب ذیل پتہ پر لا کر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

سید عبدالعلیٰ ولد سید الیاس

فتح برج ناندیڑ

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس' اسماعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ431604 سے طبع کر کے 4-6-229 'بڑی درگاہ' گاڈی پورہ ناندیڑ431604 سے شائع کیا۔ **آ یڈیٹر : محمد نقی** *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق آخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل آعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔